کپتانی سے انکار کر دیا تھا' جسپریت بمراہ
صفحہ 08

WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
19 جون 2025
THURSDAY
19 JUNE -2025

تیسرے سپر اوور میں نیدرلینڈس نیپال کو شکست دینے میں کامیاب
صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 142 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

امریکی صدر نے کی دورہ بھارت کی دعوت قبول
ہندوستان آنے کیلئے پرجوش ہوں/ٹرمپ

سری نگر//۱۸، جون//جے کے این ایس//امریکی صدر ٹرمپ نے اگلی QUAD میٹنگ میں وزیر اعظم مودی کی دعوت قبول کر لی، دونوں رہنماؤں نے آدھ گھنٹے کی ٹیلی فونک بات میں اسرائیل، ایران تنازع پر تبادلہ خیال کیا۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق سکریٹری خارجہ وکرم مصری نے بدھ کو کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے QUAD سربراہی اجلاس میں شرکت کیلئے ہندوستان کی دعوت قبول کر لی ہے، جو اس سال کے آخر میں نئی دہلی میں منعقد ہوگی۔ امریکی/101

وزیر اعظم مودی کی امریکی صدر کیساتھ 35 منٹ تک ٹیلی فونک بات چیت

پاکستان کیساتھ دوطرفہ معاملات پر ثالثی

ہندوستان نے کبھی قبول نہیں کی اور نہ ہی کبھی قبول کرے گا
ڈونالڈ ٹرمپ کو 'کواڈ کے اگلے سربراہی اجلاس' کیلئے ہندوستان آنے کی دعوت دی

سری نگر//۱۸، جون//جے کے این ایس//آپریشن سندور کے بعد پہلی بار وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے فون پر بات کی۔ اس دوران دونوں رہنماؤں کے درمیان کئی اہم امور پر بات چیت ہوئی۔ بھارت نے دہشت گردی پر اپنا موقف پیش کیا۔ خارجہ سکریٹری وکرم مسری کے

مطابق بات چیت کے دوران وزیر اعظم مودی نے صدر ٹرمپ کو آپریشن سندور کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے 'کواڈ سمٹ' میں شرکت کے لیے ہندوستان آنے کی دعوت بھی دی۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق سیکریٹری خارجہ وکرم مصری نے بدھ کو بتایا کہ وزیر اعظم نریندر/102

3 جولائی سے شروع ہونے والی 38 روزہ امرناتھ یاترا 2025

امسال یاتریوں کیلئے ہیلی کاپٹر سروس نہیں

جموں رینج میں سیکورٹی کیلئے اضافی چوکیاں قائم کرنے کی ہدایت

سری نگر//۱۸، جون//جے کے این ایس//جموں و کشمیر حکومت کی جانب سے امرناتھ گھپا تک کے تمام راستوں کو 'نو فلائنگ زون' قرار دیے جانے کے بعد، شری امرناتھ جی شرائن بورڈ نے بدھ کو کہا کہ اس سال یاتریوں کیلئے کوئی ہیلی کاپٹر سروس نہیں ہوگی۔ اور یاتریوں کو پیدل سفر کرسکتے ہیں یا پوری یاترا کے دوران ٹٹو اور پالکیوں کی خدمات حاصل کرسکتے ہیں۔ اس دوران امرناتھ یاترا کے پیش نظر پولیس کو جموں رینج میں سیکورٹی کے لیے اضافی چوکیاں قائم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ جے کے این ایس/103

سالانہ امرناتھ یاترا کا خیر مقدم

لیکن یاترا کے دوران ہیلی کاپٹر خدمات پر پابندی غلط پیغام بھیجتی ہے/عمر عبداللہ

سرینگر//18 جون//سی این آئی//سالانہ امرناتھ یاترا کا خیر مقدم لیکن یاترا کے دوران ہیلی کاپٹر خدمات پر پابندی غلط پیغام بھیجتی ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ پہلگام حملے کے بعد عارضی طور پر بند پڑے سیاحتی مقامات کو کھولنا ہماری طویل عرصے سے کوشش رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک اچھی علامت ہے کہ یہ مقامات بتدریج دوبارہ کھل رہے ہیں، اور ہمیں امید ہے کہ سیاح جلد ہی واپس آنا شروع ہوں گے۔ سی این آئی

کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ امرناتھ یاترا کیلئے پہلگام اور بالتل سے ہیلی کاپٹر خدمات پر پابندی ملک کے باقی حصوں کو غلط پیغام دیتی ہے۔ منگل کی شام دیر گئے سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر عازمین حج کا استقبال کرنے کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے خطے کو درپیش متعدد اہم مسائل پر اظہار تشکر اور تشویش کا اظہار کیا۔ عمر نے کہا "میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ آج عازمین حج کا استقبال کرنے پر خوش قسمت محسوس کرتا ہوں۔ ہماری ترجیح ان کی بحفاظت وطن واپسی کو یقینی بنانا تھی"۔ انہوں نے اپنے مقدس سفر کے دوران جموں و کشمیر کے امن اور خوشحالی کیلئے دعا کرنے والے یاتریوں کا شکریہ ادا کیا۔ ایران کے تنازعات/106

پمپوش کالونی نورباغ سری نگر میں آگ کی شبانہ واردات
13 پختہ وعارضی رہائشی ڈھانچوں کو نقصان

سری نگر//۱۸، جون//جے کے این ایس//سری نگر کے نورباغ علاقے کی پمپوش کالونی میں منگل کو دیرات اسوقت ہوکا عالم بپا ہوا، جب یہاں آگ نمودار ہوئی، جس نے آنا فاناً ایک درجن سے زیادہ پختہ وعارضی رہائشی ڈھانچوں کو اپنی لپیٹ میں لیکر خاکستر کر دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ذرائع نے بتایا کہ آگ نمودار ہونے کی اطلاع منگل کو رات دس بجکر پینتیس منٹ پر موصول/105

جاوید احمد ڈار نے پٹن میں محرم الحرام کے انتظامات کا جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

محرم الحرام کے پُرامن اور احسن اِنعقاد کیلئے محکموں کے مابین مؤثر ہم آہنگی پر زور

بارہمولہ//انفو//وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی اور پنچایتی راج جاوید احمد ڈار نے آئی ٹی آئی پٹن میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تاکہ محرم الحرام کے پُرامن اور احسن انعقاد کو یقینی بنایا جاسکے۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، رُکن قانون ساز اسمبلی پٹن جاوید ریاض، ممبر قانون ساز اسمبلی واگورہ۔کریری عرفان حفیظ لون، رُکن اسمبلی سوپور ارشاد احمد کار، ممبر قانون ساز اسمبلی بارہمولہ جاوید احمد بیگ، ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا، متعلقہ ضلعی آفسران اور مقامی نمائندگان نے شرکت کی۔ وزیر موصوف نے مختلف محکموں کی جانب سے کئے جا رہے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا اور محرم

الحرام کے دنوں میں تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے بین الاضلاعی رابطوں کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ مقامی نمائندوں اور کمیونٹی رہنماؤں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں تاکہ عوامی ضروریات بروقت پوری کی جاسکیں۔ جاوید احمد ڈار نے پینے کے پانی اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی، بروقت صفائی مہمات، طبی ٹیموں کی تعیناتی اور ضروری اشیاء کی دستیابی کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی۔ اُنہوں نے جلوس کے راستوں پر سڑکوں کی مرمت کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے اور متعلقہ علاقوں میں تمام سٹریٹ لائٹس کو فعال بنانے کے احکامات بھی دیئے۔/104

ریاستی درجہ کی بحالی کوئی احسان نہیں
بلکہ جموں و کشمیر کے لوگوں کا حق/ڈاکٹر فاروق

سرینگر//18 جون//سی این آئی//ریاستی درجہ کی بحالی کوئی احسان نہیں بلکہ جموں و کشمیر کے لوگوں کا حق کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں کے ساتھ مسلسل امتیازی سلوک روا رکھا گیا ہے اور یہاں کے عوام کو بنیادی حقوق سے محروم رکھا جارہا ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ مرکزی حکومت آئینی اور جمہوری اصولوں پر عمل پیرا ہو کر سخت گیر پالیسی ترک کرے اور جموں و کشمیر کے عوام کا اعتماد اور بھروسہ بحال کرنے کیلئے

حقوق کی بحالی کا عمل شروع کرے۔ سی این آئی کے مطابق صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے حلقہ انتخاب پلوامہ کے سینئر عہدیداروں، ڈی ڈی سی ممبران، بلاک، حلقہ اور محلہ عہدیداروں کے یک روزہ/107

ایران میں زیر تعلیم 1600 سے زیادہ کشمیری ولداخی طلبہ کا انخلاء، وطن واپسی

90 طلبہ کے بدھ کی رات دہلی پہنچنے کا امکان

1500 سے زیادہ کشمیری ولداخی طلبہ کی مشہد سے ترکمانستان بحفاظت منتقلی

سری نگر//۱۸، جون//جے کے این ایس//اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری جنگ جیسی صورتحال کے بیچ گزشتہ چند دنوں کے دوران ایران کے شہر قوم منتقل کیے گئے 1500 سے زائد ہندوستانی طلبہ کو بدھ کی صبح ترکمانستان سے انخلاء کیلئے مشہد منتقل کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق معلوم ہوا کہ مشہد کے سفر میں تقریباً 12 گھنٹے لگیں گے، جس کے بعد ان کے ترکمانستان جانے کی توقع ہے۔ اس دوران، حکومت ہند نے ایران کی ارمیا میڈیکل یونیورسٹی سے 90 کشمیریوں سمیت تقریباً 110 ہندوستانی طلباء کو نکال لیا ہے۔ ایران سے بحفاظت نکالے گئے تمام طلبہ منگل کو نزدیکی ملک آرمینیا میں داخل ہوئے اور انہیں دارالحکومت یریوان کے مخصوص ہوٹلوں میں منتقل کر دیا گیا۔ جموں و کشمیر سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے قومی کنوینر، ناصر کھوہامی نے بتایا کہ حکومت ہند کی طرف سے تمام فلائٹ ٹکٹوں کا مفت انتظام کیا گیا ہے، جس میں کشمیری طلباء کیلئے دہلی سے سری نگر تک کی ایر ٹکٹ بھی شامل ہے۔ ناصر کھوہامی نے/108

چیف سیکرٹری کی قبائلی علاقوں کی
مساوی ترقی کیلئے ڈی اے۔جے جی یو اے سکیم پر زور

سری نگر//سری نگر//انفو//چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے قبائلی کمیونٹیوں کی مساوی اور ہمہ جہت ترقی کی جانب ایک اہم قدم کے طور پر "دھرتی آبا جن جاتیہ گرام اُتکرش ابھیان (ڈی اے۔جے جی یو اے)" کی عمل آوری کا جائزہ لینے اور اس کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے ایپکس کمیٹی کی پہلی میٹنگ کی صدارت کی۔ یہ بھارت سرکار کی ایک اہم سکیم ہے جو قبائلی علاقوں میں انسانی ترقی/109

سوپور سڑک حادثہ میں زخمی
لولاب کپوارہ کی خاتون دم توڑ گئی

سری نگر//۱۸، جون//جے کے این ایس//کپواڑہ کی ایک خاتون، جو سوپور میں سڑک حادثے میں شدید زخمی ہوئی تھی، سری نگر کے ایس ایم ایچ ایس اسپتال میں دم توڑ گئی۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق سید پورہ سوپور میں ایک خاتون گاڑی میں سفر کے دوران پھسل کر زخمی ہوگئی۔ اسے ابتدائی طور پر سب ڈسٹرکٹ ہسپتال سوپور لے جایا گیا اور بعد میں اسے صدر ہسپتال سری نگر ریفر کیا گیا، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔ متوفی کی شناخت 45 سالہ فاطمہ زوجہ فیاض احمد شاہ ساکنہ میدان پورہ لولاب/110

احمد آباد طیارہ حادثہ: ڈی این اے کے ذریعے 190 مہلوکین کی شناخت مکمل

32 غیر ملکیوں سمیت 159 مہلوکین کی نعشیں آخری رسومات کیلئے لواحقین کے سپرد

دیگر لاشوں کے ڈی این اے کے نمونے ملنے کا عمل جاری، زخمی روبہ صحت ہو رہے ہیں

سرینگر//18 جون//سی این آئی//گجرات کے احمد آباد علاقے میں ہوائی اڈے کے قریب طیارے حادثے میں از جاں ہوئے 190 افراد کی شناخت مکمل کر لی گئی ہے جبکہ 32 غیر ملکی مسافروں سمیت 159 افراد کی نعشیں لواحقین کو آخری رسومات کیلئے سپرد کر دی گئی۔ سی این آئی کے مطابق احمد آباد میں گزشتہ ہفتے کے ایئر انڈیا کے طیارے کے حادثے 190 مہلوکین کی اب تک ڈی این اے ٹیسٹ کے

ذریعے شناخت ہو چکی ہے اور 32 غیر ملکی شہریوں سمیت 159 لاشیں ان کے اہل خانہ کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ لندن جانے والی ایئر انڈیا کی پرواز مسافروں اور عملے کے ارکان کو لیکر 12 جون کو احمد آباد میں گر کر تباہ ہو گئی۔ طیارہ ایک میڈیکل کمپلیکس میں ٹکرا جانے سے طیارے میں سوار ایک کے علاوہ تقریباً 29 افراد کے ساتھ زمین پر ہی ہلاک ہوگئے۔ حکام مہلوکین کی/112

سکینہ ایتو اور ستیش شرما کا زڈی بل حسن آباد میں امام بارگاہوں کا دورہ

شیعہ کمیونٹی اور مقامی لوگوں سے ملاقات

محرم الحرام کے مقدس مہینے کے دوران مؤثر اِنتظامات کی یقین دہانی

سری نگر//انفو//وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو اور وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹرانسپورٹ ستیش شرما نے زڈی بل اور حسن آباد میں امام بارگاہوں کا دورہ کیا تاکہ محرم الحرام کے مقدس مہینے کے سلسلے میں کئے جارہے انتظامات اور تیاریوں کا جائزہ لیا جاسکے۔ وزراء نے زڈی بل میں

امام بارگاہ کے دورے کے دوران مقامی نمائندوں، کمیونٹی رہنماؤں اور شیعہ کمیونٹی کے اراکین سے تفصیلی بات چیت کی۔ اس موقعہ پر رُکن قانون/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

طلبا کی انفرادی خصوصیات

انفرادی خصوصیات کو پہچاننا اور قبول کرنا طلبا کی ہمہ گیر ترقی میں معاون ہوتا ہے

تحریر----
زین الملوک

انفرادی خصوصیت ان منفرد صلاحیتوں اور ترجیحات کو کہتے ہیں جو تعلیمی ماحول میں ایک طالب علم کو دوسرے طالب علم سے ممتاز کرتی ہیں۔ یہ خصوصیات سیکھنے کے انداز، شخصیت، عادات و اطوار، معاشی، خاندانی و ثقافتی پس منظر اور علمی صلاحیتوں جیسے پہلوؤں کو گھیرے ہوئے ہیں۔ تعلیم کے میدان میں انفرادی خصوصیات کو پہچاننا اور ان کو سنوارنا بہت ضروری ہے، کیوں کہ یہ خصوصیات جامع تعلیمی ماحول میں معاون، طلبا کی مصروفیات کو بڑھانے اور ان کی ہمہ گیر و جامع ترقی کو فروغ دیتی ہیں۔

تعلیم میں انفرادی خصوصیات کی اہمیت

انفرادی خصوصیات تعلیم میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ہر طالب علم خوبیوں، کمزوریوں اور سیکھنے کے انداز کا ایک منفرد مرکب ہوتا ہے۔ ان خصوصیات کو تسلیم کرتے ہوئے اساتذہ طلبا کی متنوع ضروریات کو پورا کرنے اوران کے سیکھنے کی صلاحیت کو بڑھانے کیلیے اپنے تدریسی طریقوں کو تیار کرسکتے ہیں۔ نیز انفرادی خصوصیات کو تسلیم کرنا تعلیم میں سب کی شمولیت کو فروغ دیتا ہے، جس سے تمام طلبا کو قدر دانی اور سیکھنے کے عمل میں مصروف ہونے کا احساس ہوتا ہے۔

سیکھنے کے عمل کے ساتھ انفرادی خصوصیات کو جوڑنا

سیکھنے کا عمل انفرادی خصوصیات سے بہت متاثر ہوتا ہے۔ طلبا کی مختلف ترجیحات ہوتی ہیں کہ وہ معلومات کیسے حاصل کرتے ہیں، اس پر کس طرح عمل کرتے ہیں اور ان معلومات کو کیسے برقرار رکھتے ہیں۔ کچھ طلبا بصری انداز سے سیکھنے کے ماحول میں بہتر پنپ سکتے ہیں جب کہ دوسرے سمعی یا حرکیاتی طریقوں کو ترجیح دے سکتے ہیں۔

یہ بلاگ بھی پڑھیے: طلبا میں متعدد ذہانتوں کی نگہداشت

ان ترجیحات پر غور کرنے سے اساتذہ سیکھنے کے ایسے تجربات تخلیق کرسکتے ہیں جو طلبا کی انفرادی خوبیوں کے ساتھ ہم آہنگ ہوں، جس کے نتیجے میں کسی موضوع یا تصور کا فہم بہتر اور طویل مدت تک طلبا کے ذہنوں میں برقرار رکھا جائے۔

انفرادی خصوصیات کو موثر بنانے کی حکمتِ عملی

انفرادی خصوصیات کو موثر طریقے سے اپنی تدریس کا حصہ بنانے اور سیکھنے کے موافق کرنے کیلیے اساتذہ مختلف حکمت عملیوں کو استعمال کرسکتے ہیں۔ تدریس کی متفرق ہدایات اور حکمت عملیاں ایک کلیدی نقطہ نظر ہے جہاں اساتذہ اپنے تدریسی طریقوں اور مواد کو طالب علم کی متنوع ضروریات کے مطابق ڈھالتے ہیں۔ اس میں پڑھنے کا متبادل مواد فراہم کرنا، جائزہ لینے کیلیے مختلف طریقے پیش کرنا یا ہر طالب علم کے انفرادی طور پر سیکھنے کے انداز کو ممیز کرنے کیلیے ٹیکنالوجی کا استعمال شامل ہوسکتا ہے۔ مشترکہ طور پر سیکھنے کی سرگرمیاں بھی انفرادی انداز سے سیکھنے میں سہولت فراہم کرسکتی ہیں۔ نیز یہ سرگرمیاں طلبا کو اپنے منفرد نقطہ نظر کا اشتراک کرنے اور ایک دوسرے سے سیکھنے کی ترغیب دیتی ہیں۔

انفرادی خصوصیات کی اہمیت

انفرادی خصوصیات کو پہچاننا اور قبول کرنا طلبا کی ہمہ گیر ترقی میں معاون ہوتا ہے۔ ان کی منفرد صلاحیتوں، دلچسپیوں اور ثقافتی پس منظر کو تسلیم کرتے ہوئے ماہرینِ تعلیم طلبا میں مثبت خودشناسی کی صلاحیت پیدا کرنے اور دوسروں کے ساتھ تعلق کے احساس کو فروغ دینے میں مدد کرسکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں ان کی جذباتی بہبود، حوصلہ افزائی اور مجموعی تعلیمی کارکردگی میں اضافہ ہوگا۔ مزید برآں، انفرادی خصوصیات کی قدر کرنا ایک متنوع اور جامع تعلیمی ماحول پیدا کرے گا جو طلبا کو کثیر الثقافتی معاشرے میں ترقی کی منازل طے کرنے کیلیے تیار کرے گا۔

انفرادی خصوصیات کو ذہن نشین کرنے کے فوائد

انفرادی خصوصیات پر غوروفکر اساتذہ کو ذاتی نوعیت کے سیکھنے کے تجربات تخلیق کرنے کا اختیار دیتا ہے جو طلبا کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے میں مددگار ہوتے ہیں۔ مثلاً: ایک استاد اپنے طلبا کو اظہارِ خیال کا اپنا پسندیدہ ذریعہ منتخب کرنے کیلیے ایسا پروجیکٹ یا اسائنمنٹ تجویز کرسکتا ہے جس میں طلبا تحریری، بصری یا زبانی طریقے سے اپنے خیالات دوسروں تک پہنچا سکیں۔ یہ نقطہ نظر نہ صرف انفرادی خوبیوں کو منظّم کرتا ہے بلکہ طلبا کو نئی مہارتیں دریافت کرنے اور ان کی نشوونما کرنے کی بھی ترغیب دیتا ہے۔ انفرادی خصوصیات کو پہچاننے اوران کی قدر کرنے سے اساتذہ طلبا میں احترام، ہمدردی اور قبولیت کے احساس کے ساتھ ساتھ کمرہ جماعت کے مثبت ماحول کو بھی فروغ دیتے ہیں۔

انفرادی خصوصیات کو نظر انداز کرنے کے نتائج

تدریس اور سیکھنے کے عمل میں انفرادی خصوصیات پر توجہ دینے میں ناکامی اہم مسائل کا باعث بن سکتی ہے۔ جن طلبا کی ضروریات پوری نہیں ہوتیں وہ گروہ اور گروہی سرگرمیوں سے منقطع ہوسکتے ہیں، تعلیمی سفر میں جدوجہد کرسکتے ہیں اوران کی خود اعتمادی میں کمی آسکتی ہے۔ انفرادی خصوصیات پر ناکافی غور بھی دقیانوسی تصورات کو برقرار رکھ سکتا ہے، تعصّبات کو تقویت دے سکتا ہے اور بعض گروہوں کو مزید پیچھے دھکیل سکتا ہے، جس سے طلبا میں منہا کیے جانے اورعدم مساوات کے جذبات پیدا ہوسکتے ہیں۔ انفرادی خصوصیات کو نظر انداز کرنا طلبا کی ہمہ گیر ترقی میں رکاوٹ بن سکتا ہے اوران کی کامیابی کی صلاحیت کومحدود کرسکتا ہے۔

انفرادی خصوصیات تعلیم کا ایک لازمی پہلو ہیں جو طلبا کے سیکھنے کے تجربات کو متاثر کرتی ہیں اور ان کی مجموعی ترقی کو تشکیل دیتی ہیں۔ ان خصوصیات کو تسلیم اور قبول کرنے سے اساتذہ جامع تعلیمی ماحول بناسکتے ہیں جو طلبا کی متنوع ضروریات کو پورا کریں۔ انفرادی خصوصیات پر غور کرنا اساتذہ کو ذاتی نوعیت کے سیکھنے کی حکمت عملیوں، مصروفیت کو بڑھانے، تعلیمی کارکردگی اور جذباتی بھبود کو بھتر انداز میں ترتیب دینے کا اختیار دیتا ھے۔ انفرادی خصوصیات کو تسلیم کرتے ہوئے اُن پر توجہ دینے سے اساتذہ طلبا کی ھمہ گیر ترقی کو فروغ دینے، انھیں متنوع اور باھم مربوط دنیا میں کامیابی کیلیے تیار کرنے میں اھم کردار ادا کرسکتے ھیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ایران اسرائیل تنازع: ٹرمپ نے انٹیلی جنس کی رپورٹ مسترد کر دی

نئی دہلی (ایم یان این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کو امریکی انٹیلی جنس کمیونٹی کے ان نتائج کو مسترد کر دیا جب اس نے اندازہ لگایا کہ ایران جوہری ہتھیار تیار کرنے کی کوشش نہیں کر رہا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ اسرائیل کی طرف سے حملوں کا سلسلہ شروع کرنے سے پہلے ایران جوہری ہتھیار حاصل کرنے کے "بہت قریب" تھا۔ ٹرمپ نے ایئر فورس ون پر نامہ نگاروں کو بتایا کہ "مجھے اس کی پروا نہیں ہے کہ اس نے کیا کہا۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ ایک جوہری ہتھیار بنانے کے بہت قریب تھا۔" صدر نیشنل انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر تلسی گبارڈ کی کانگریس کی گواہی کا جواب دے رہے تھے جنہوں نے مارچ میں قانون سازوں کو بتایا کہ انٹیلی جنس کمیونٹی اس بات کا اندازہ لگاتی رہتی ہے کہ ایران جوہری ہتھیار نہیں بنا رہا ہے، اور سپریم لیڈر (آیت اللہ علی) خامنہ ای نے جوہری ہتھیاروں کے پروگرام کی اجازت نہیں دی ہے جسے انہوں نے ۲۰۰۳ میں معطل کر دیا تھا۔" یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ کاجا کالس نے منگل کو یورپی یونین کے وزرائے خارجہ کے ایک غیر معمولی اجلاس کے بعد کہا کہ یورپی یونین نے مشرق وسطی میں بڑھتے ہوئے تنازع میں روس کے ثالثی کیلئے کسی بھی کردار کو مسترد کر دیا ہے۔ کالس نے مشرق وسطی کے بحران پر ایک غیر رسمی ویڈیو کانفرنس کے بعد بات کرتے ہوئے کہا کہ روس ثالث کے طور پر کام کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ واضح طور پر صدر پوتن کوئی ایسے شخص نہیں ہیں جو امن کی بات کر سکیں۔ کالس نے اس بات پر زور دیا کہ یوکرین میں روس کے ساتھ ایران کا فوجی تعاون ماسکو کو ایک غیر جانبدار ثالث کے طور پر مزید نااہل کرتا ہے۔ کالس نے مزید کہا کہ "ایران کے پاس جوہری بم نہیں ہونا چاہئے اور اسے روکنے کا حل سفارت کاری ہے۔" ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے منگل کو کہا کہ اسرائیل ایران تنازع پر گروپ آف سیون (جی ۷) کے سربراہان کے مشترکہ بیان میں اسرائیل کی "سخت جارحیت" اور "پرامن جوہری انفراسٹرکچر" پر غیر قانونی حملوں کے ساتھ ایرانی شہریوں کے بلا امتیاز قتل عام کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ بقائی نے کہا کہ اسرائیل نے ایران کے خلاف بلا اشتعال جارحیت کی جنگ شروع کی ہے

مصر کی قیادت میں 21 مسلم ممالک نے اسرائیل حملے فوراً روکنے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی (ایم یان این) مصری وزارت خارجہ کی کوششوں سے ۲۱ ممالک نے مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے ایران پر اسرائیلی حملوں کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے اور خطے میں بڑھتی کشیدگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ بیان میں تمام فریقوں سے جنگی کارروائیاں فوری روکنے اور مذاکرات کی راہ اپنانے کی اپیل کی گئی ہے۔ یہ مشترکہ بیان مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی اور ان کے ہم منصبوں کے درمیان مشاورت کے بعد جاری کیا گیا جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ "ہم ۱۳ جون ۲۰۲۵ء سے اسلامی جمہوریہ ایران پر اسرائیل کے حملوں کو یکسر مسترد اور ان کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔" بیان پر دستخط کرنے والے ممالک میں الجزائر، بحرین، برونائی دارالسلام، چاڈ، کوموروس، جبوتی، مصر، گامبیا، عراق، اردن، کویت، لیبیا، موریطانیہ، پاکستان، قطر، سعودی عرب، صومالیہ، سوڈان، ترکی، سلطنت عمان اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔ بیان میں زور دیا گیا کہ بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی پر سخت اعتراض ہے اور تمام ممالک کی خودمختاری اور حسن ہمسائیگی کے اصولوں کا احترام ہر صورت میں کیا جانا چاہیے۔ مشترکہ بیان میں اسرائیلی اقدامات کو خطے کے امن و استحکام کے لیے خطرناک قرار دیتے ہوئے کہا گیا کہ ہم اس خطرناک کشیدگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہیں، جو پورے خطے کو عدم استحکام کی طرف دھکیل سکتی ہے۔ مشرق وسطی کو جوہری اور وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے دیگر ہتھیاروں سے پاک علاقہ قرار دیا جائے

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد یعقوب وانی پسر عبدالرحمان وانی ساکنہ موضع شیر آباد کھور تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختران خود رتبہ یعقوب وصبرینہ یعقوب و پسر خود عظمت یعقوب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع شیر آباد کھور تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کی دختران خود رتبہ یعقوب اسکول ریکارڈ کے مطابق 10/10/2010 وصبرینہ یعقوب مطابق Drops card مورخہ 16/09/2021 و عظمت یعقوب اسکول ریکارڈ کے مطابق مورخہ 05/10/2012 کو پیدا ہوئے ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختران خود و پسر خود کے حق میں ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

انڈین ریلوے
ای- ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر - فرسٹ - فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای- ٹنڈرز آخری تاریخ 07.07.2025 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹنڈر مجاز نہیں ہے ایسے کسی بھی موصولہ مینوئل پیشکش کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف ڈی آر، ورسیدیں وغیرہ کے ذریعے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر محکمہ	بیکٹ سسٹم
اوپن	کام	ایکل بیکٹ سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	بولی بند ہونے کی تاریخ ووقت
12.06.2025	23.06.2025	07.07.2025 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل
1	36-2025-26 ADEN-JRC	سینئر ڈویژنل انجینئر - فرسٹ / فیروزپور کے ماتحت جالندھر کینٹ- پٹھان کوٹ سیکشن پر ایم +8 گھنٹو کیساتھ پی ایس سی جوڑے سلیپر کیساتھ پیشکش ایم 21 گھنٹو والے پی ایس سی -6 سلیپروں پر 60 کلو گرام ریل کیساتھ بچھائی گئی موجودہ پٹری سے ڈاؤن لائن کلو میٹر 14.00 سے 19.60 اور 20.26 سے 27.75 کلو میٹر کی مختلف جگہوں پر پی کیو آر ایس 12.75 کلو میٹر کے ذریعے تھرو سلیپر تجدید کاری سے متعلق مختلف بیس ڈپو/ سائٹ سرگرمیاں۔

اشتہار قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
1,74,45,127.19/-	2,37,200.00/-	60 دن	12 ماہ

اسی نوعیت کا کام: "سی ٹی آر/ ٹی آر آر/ ٹی ایف آر/ ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، اسکریننگ، ٹریک کو ڈسٹریس کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹمپنگ مشین/ بیلاسٹ اسکریننگ/ ریگولیٹنگ مشین اور ٹی ٹی آر کیلئے قبل اور بعد کے کام شامل ہیں، ٹی-28 کے ذریعے۔"

نوٹ:- 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دہندہ ٹنڈر کے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی تضاد کے لئے انگریزی ورژن دیکھیں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔
ٹنڈر نوٹس لیٹر نمبر: 36-2025-26-ADEN-JRC مورخہ: 13.06.2025 1820/2025
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

انڈین ریلوے
ای- ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس لیٹر نمبر 53-2025-26-ADEN-1-FZR مورخہ 17-06-2025
ڈویژنل انجینئر۔ ہیڈ کوارٹر، فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 10-07-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر جائز نہیں ہیں اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان موڈ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کیلئے اس ٹینڈر کیلئے بھگتان کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بنکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ذیلی بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
17-06-2025	26-05-2026	10-07-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	53-2025-26 ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ / فیروزپور کے تحت گنگسر جیتو سٹیشن پر مکمل لمبائی لوڈ کو ایڈجسٹ کرنے کیلئے مال لائن کی توسیع کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
1,29,40,836.59/-	2,14,700.00/-	60 دن	09 مہینے

اسی نوعیت کا کام: "سی ٹی آر / ٹی آر آر / ٹی ایف آر / ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، سکریننگ، ٹریک کو ڈسٹریس کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹیمپنگ مشین / بیلاسٹ سکریننگ / ریگولیٹنگ مشین کیلئے پری اینڈ پوسٹ ورکس اور ٹی۔28 کے ذریعے ٹی ٹی آر شامل ہیں۔"
نوٹ: 1 ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگے۔
1815/25
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ایران نے موساد کا ہیڈ کوارٹر اڑا دیا، دفاعی نظام تباہ

نئی دہلی (ایم یان این) اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ ایک نئے موڑ پر پہنچ گئی ہے کیوں کہ اب ایران پوری طرح سے اسرائیل پر بھاری پڑ رہا ہے۔ اگر اسرائیل ایک حملہ کر رہا ہے تو اس کے جواب میں ایران کئی میزائل داغ کر اسرائیل کو دہلا رہا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان جاری جنگ کے تازہ اپ ڈیٹس کے مطابق ایران نے اسرائیل کی بدنام زمانہ خفیہ ایجنسی موساد کے ہیڈ کوارٹرس کو میزائل سے اڑا دیا ہے۔ یہ اسرائیل کیلئے بہت بڑا جھٹکا ہے کیوں کہ اس کی یہ ایجنسی پوری دنیا میں ریشہ دوانیوں مصروف رہتی ہے اور تل ابیب میں اس کا صدر دفتر شہری علاقے میں بنایا گیا ہے تاکہ دشمن ملک شہری علاقے میں حملہ کرنے کی ہمت نہ کرے لیکن ایران نے اپنے تمام شہداء کا انتقام لیتے ہوئے موساد کے صدر دفتر پر اتنا تیر بہدف حملہ کیا کہ وہ پوری عمارت جل کر خاک ہو گئی۔ حملے کے معنی ایران کا موساد کے ہیڈ کوارٹرس پر حملہ اس معنی میں اہمیت کا حامل ہے کیوں کہ موساد کے ایجنٹ ہی ایران کے فوجی جنرلوں اور جوہری سائنسدانوں کی موت کی سازش کے اہم سازش کار ہیں۔ ایران نے اس کے علاوہ تل ابیب میں ہی واقع ملٹری انٹیلی جنس کے صدر دفتر کو بھی میزائل دھماکے سے اڑا دیا۔ چند منٹوں کے اندر اندر کئے گئے ان حملوں سے نہ صرف تل ابیب دہل گیا بلکہ اس کی گونج امریکہ اور یورپ تک ضرور سنی گئی ہوگی۔ ایران نے اس کے ساتھ ہی واضح کر دیا کہ اب وہ اپنی سرزمین پر کئے جانے والے اسرائیلی حملوں کو برداشت نہیں کرے گا۔ اسرائیل کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوگا کہ ایرانی جوابی حملے اتنے خطرناک اور اتنے شدید ہوں گے۔

17 جون، خشک سالی کا دن: زمین کا 40 فیصد حصہ بنجر ہے: یو این

نئی دہلی (ایم یان این): خشک سالی سے نمٹنے کا عالمی دن آج ایک سنگین یاد دہانی کے ساتھ منایا جا رہا ہے کہ ہر سال ۱۰ لاکھ مربع کلومیٹر پیداواری اراضی ریگستان کے بڑھنے کی وجہ سے بنجر ہو رہی ہے اور زمین کی سطح کا تقریباً ۴۰ فیصد اس زمرے میں ہے۔ یہ دن ہر سال ایک مختلف تھیم کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ نے ۱۹۹۴ء میں باضابطہ طور پر ۱۷ جون کو "خشک سالی کا دن" کے طور پر نامزد کیا تاکہ زمینی انحطاط، اور خشک سالی سے نمٹنے کیلئے بیداری پیدا کی جا سکے۔ اس سال، یہ دن "زمین کی بحالی: مواقع بنائیں" کے تھیم کے تحت منایا جائے گا تاکہ زمین کی بحالی کو اجاگر کیا جا سکے۔ آج، زمین کی سطح کا تقریباً ۴۰ فیصد بنجر ہے جو ۳ بلین سے زیادہ لوگوں کو براہ راست متاثر کر رہا ہے اور پوری دنیا میں آب و ہوا، حیاتیاتی تنوع، اور معاش پر شدید اثرات مرتب کر رہا ہے۔ یو این سی سی ڈی کے مطابق زمین کی تنزلی، ریگستان اور خشک سالی سے ہونے والے مشترکہ اقتصادی نقصانات کا تخمینہ ۸۷۸ بلین ڈالر سالانہ ہے، جو عالمی مداخلت کی فوری ضرورت پر زور دیتا ہے۔ یو این سی سی ڈی گلوبل میکانزم کے مطابق، زمین کے انحطاط کو روکنے اور اسے تبدیل کرنے کیلئے ۲۰۲۵ء اور ۲۰۳۰ء کے درمیان یومیہ ایک بلین ڈالر کی مستقل عالمی سرمایہ کاری کی ضرورت ہوگی۔ سب سے بڑا عالمی ہدف ۲۰۳۰ء تک ۱۵ ملین مربع کلومیٹر انحطاط شدہ زمین کو بحال کرنا ہے، جو پائیدار ترقی کے اہداف اور ماحولیاتی نظام کی بحالی پر اقوام متحدہ کی دہائی کے مطابق ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو غطریس نے کہا کہ "میں حکومتوں، کاروباری اداروں اور کمیونٹیز سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس ضمن میں کام کریں۔

جی 7 ممالک کا یکطرفہ فیصلہ، اسرائیل کی حمایت کا اعلان

نئی دہلی (ایم یان این): کینیڈا میں ہونے والی سمٹ میں جی ۷ ممالک نے یکطرفہ فیصلہ کرتے ہوئے اسرائیل کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ خبر ایجنسی کے مطابق جی ۷ ممالک کے بیان میں اسرائیل کی حمایت کے ساتھ ہی ایران کو خطے میں عدم استحکام کا سبب قرار دیا گیا ہے۔ جی ۷ کے مشترکہ بیان میں مشرق وسطی میں وسیع پیمانے پر کشیدگی میں کمی، ایران کے بحران کے حل اور غزہ میں بھی جنگ بندی پر زور دیا گیا ہے۔ جی ۷ ممالک کے مشترکہ بیان میں شہریوں کے تحفظ کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا ہے۔ ان ممالک نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ ہمارا موقف ہمیشہ سے واضح ہیکہ ایران جوہری ہتھیار حاصل نہیں کر سکتا اور اسرائیل کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہے، اسلئے ہم اسرائیل کی سلامتی کیلئے اپنی حمایت کا اعادہ کرتے ہیں۔ دوسری جانب امریکی صدر ٹرمپ نے جی ۷ ممالک کے مشترکہ اعلامیہ پر دستخط سے انکار کر دیا ہے جس کے مسودے میں اسرائیل ایران تنازع میں کشیدگی کم کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

انڈین ریلوے
ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس لیٹر نمبر 37, 38, 39-2025-26-ADEN-JRC & 40, 41, 42, 43, 44, 45-2025-26-ADEN-LDH Date: 16.06.2025
سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 08-07-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے نیٹ بنکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بنکرز چیک، ایف ڈی آر اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ سے بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ذیلی بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
13-08-2025	24-06-2025	08-07-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام	اسی نوعیت کا کام
1	37-2025-26-ADEN-JRC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / جالندھر کینٹ کے تحت سال 26-2025 کیلئے ڈی ایم یو شیڈ، ایم ڈی ٹی آئی جالندھر شہر کیلئے جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کیلئے سالانہ زون ورکس۔	69,99,372.34/-	1,40,000.00/-	60 دن	12 مہینے	ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔
2	38-2025-26-ADEN-JRC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / جالندھر کینٹ کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر / ورکس / جالندھر کینٹ سیکشن میں سال 26-2025 کیلئے جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ ساتھ نئے کام، موجودہ ڈھانچوں میں اپ گریڈیشن اور تبدیلی، سروس بلڈنگ، اور ساف کوارٹروں کے ضروری کام۔	1,89,99,699.96/-	2,45,000.00/-	60 دن	12 مہینے	کوئی بھی سول ورک ٹریک کے علاوہ۔
3	39-2025-26-ADEN-JRC	اسسٹنٹ ڈویژنل / جالندھر کینٹ کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر / ورکس / جالندھر شہر کے سیکشن میں جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کیلئے سالانہ زونل ورکس۔	1,19,99,142.78/-	2,10,000.00/-	60 دن	12 مہینے	کوئی بھی سول ورک ٹریک کے علاوہ۔
4	40-2025-26-ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / لدھیانہ کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر / ورکس / پھگواڑہ جنکشن کے سیکشن میں سروس بلڈنگ اور دیگر سروس بلڈنگ میں جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ ساتھ نئے کام، موجودہ ڈھانچوں میں اپ گریڈیشن اور تبدیلی اور ضروری کام۔	1,69,99,818.61/-	2,35,000.00/-	60 دن	12 مہینے	کوئی بھی سول ورک ٹریک کے علاوہ۔
5	41-2025-26-ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / لدھیانہ کے دائرہ اختیار علاقہ میں لدھیانہ میں سٹیشن بلڈنگ اور دیگر سروس بلڈنگ میں زون نمبر 1/2025-26 کے تحت جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ ساتھ نئے کام، موجودہ ڈھانچوں میں اپ گریڈیشن اور تبدیلی اور ضروری کام۔	1,19,99,220.67/-	2,10,000.00/-	60 دن	12 مہینے	کوئی بھی سول ورک ٹریک کے علاوہ۔
6	42-2025-26-ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / لدھیانہ کے دائرہ اختیار علاقہ میں زون نمبر 2/2025-26 کے تحت ڈیزل شیڈ، آر پی ایف بیرک، آر پی ایس ایف بیرک اور لوکو آفس وغیرہ میں جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ۔ ساتھ نئے کام موجودہ ڈھانچوں میں اپ گریڈیشن اور تبدیلی اور ضروری کام۔	84,99,925.04/-	1,70,000.00	60 دن	12 مہینے	کوئی بھی سول ورک ٹریک کے علاوہ۔
7	43-2025-26-ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / لدھیانہ کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر / ورکس / لدھیانہ کے سیکشن میں لدھیانہ (ایکسکلوسیو)۔ ساھنیوال سیکشن پر سروس بلڈنگ اور سٹاف کوارٹروں میں زون نمبر 3/2025-26 کے تحت جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ ساتھ نئے کام موجودہ ڈھانچوں میں اپ گریڈیشن اور تبدیلی اور ضروری کام۔	1,29,99,194.58/-	2,15,000.00/-	60 دن	12 مہینے	کوئی بھی سول ورک ٹریک کے علاوہ۔
8	44-2025-26-ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / لدھیانہ کے تحت سینئر محکمانہ انجینئر / ورکس / لدھیانہ سیکشن میں لدھیانہ میں کالونی نمبر 1 سے 13 میں سٹاف کوارٹروں کی جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ نئے نئے کام، موجودہ ڈھانچوں میں اپ گریڈیشن اور تبدیلی، ضروری کام زون نمبر 4/2025-26 پر کام۔	1,29,99,499.84/-	2,15,000.00/-	60 دن	12 مہینے	کوئی بھی سول ورک ٹریک کے علاوہ۔
9	45-2025-26-ADEN-LDH	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر / لدھیانہ کے دائرہ اختیار علاقہ میں لدھیانہ میں زون نمبر 5/2025-26 کے تحت الیکٹرونک شیڈ اور ٹی آر ڈی دفتر وغیرہ میں جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ ساتھ نئے ورکس، موجودہ ڈھانچوں میں اپ گریڈیشن اور تبدیلی اور ضروری کام۔	29,99,218.58/-	60,000.00/-	60 دن	12 مہینے	کوئی نہیں۔

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گی۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔
1819/2025
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

انڈین ریلوے
ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 08-07-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر جائز نہیں ہیں اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان موڈ جیسے نیٹ بنکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کیلئے اس ٹینڈر کیلئے بھگتان کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بنکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ذیلی بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
14-06-2025	24-06-2026	08-07-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام	اسی نوعیت کا کام
1	46-2025-26-ADEN-FZR-1	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ / فیروزپور کے تحت سینئر ڈیپارٹمنٹل انجینئر / کنسٹرکشن / فیروزپور کے سیکشن میں فیروزپور (زون نمبر۔1) میں کالونی نمبر 1 اور 2 میں جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ ساتھ نئے کام، موجودہ ڈھانچے میں اپ گریڈیشن اور تبدیلی اور ضروری کام (2025-2026)۔	1,29,93,821.39	2,15,000/-	60 دن	12 مہینے	"ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"
2	47-2025-26-ADEN-FZR-1	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ / فیروزپور کے تحت سینئر ڈیپارٹمنٹل انجینئر / کنسٹرکشن / فیروزپور کے سیکشن میں فیروزپور (زون نمبر۔1) میں کالونی نمبر 2 اور 3 میں جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ ساتھ نئے کام، موجودہ ڈھانچے میں اپ گریڈیشن اور تبدیلی اور ضروری کام (2025-2026)۔	1,29,99,957.54	2,15,000/-	60 دن	12 مہینے	"ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"
3	48-2025-26-ADEN-FZR-1	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ / فیروزپور کے تحت سینئر ڈیپارٹمنٹل انجینئر / کنسٹرکشن / فیروزپور کے سیکشن میں سروس بلڈنگوں اور فیروزپور۔ تلونڈی کھنڈ (زون نمبر۔3) میں جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ۔ ساتھ نئے کام، موجودہ ڈھانچے میں اپ گریڈیشن اور تبدیلی اور ضروری کام (2025-2026)	1,19,97,292.14	2,10,000/-	60 دن	12 مہینے	"ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"
4	49-2025-26-ADEN-FZR-1	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ / فیروزپور کے تحت سینئر ڈیپارٹمنٹل انجینئر / کنسٹرکشن / کوٹ کپورا کے سیکشن میں فیروزپور (چھوڑ کر)۔ بھٹنڈہ (چھوڑ کر) اور کوٹ کپورا۔ فاضلکا (چھوڑ کر)۔ بھٹنڈہ (چھوڑ کر) اور کوٹ کپورا۔ فاضلکا (چھوڑ کر) سیکشن (زون نمبر۔4) میں جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ ساتھ نئے کام، موجودہ ڈھانچے میں اپ گریڈیشن اور تبدیلی اور ضروری کام (2025-2026)	1,59,96,094.20	2,30,000/-	60 دن	12 مہینے	"ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"
5	50-2025-26-ADEN-FZR-1	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ / فیروزپور کے تحت سینئر ڈیپارٹمنٹ انجینئر / کنسٹرکشن / جگراوں کے سیکشن میں تلونڈی (چھوڑ کر)۔ لدھیانہ (چھوڑ کر) سیکشن (زون نمبر۔5) میں جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ ساتھ نئے کام، موجودہ ڈھانچے میں اپ گریڈیشن اور تبدیلی اور ضروری کام (2025-2026)	1,59,94,422.90	2,10,000/-	60 دن	12 مہینے	"ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"
6	51-2025-26-ADEN-FZR-2	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ / فیروزپور کے تحت سینئر ڈیپارٹمنٹ انجینئر / کنسٹرکشن / جلال آباد سیکشن میں فیروزپور شہر سے فاضلکا اور ابوہر سے فاضلکا (چھوڑ کر) سے فیروزپور شہر سیکشن (زون نمبر۔1) تک سٹیشن بلڈنگوں اور دیگر سروس بلڈنگوں پر جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ ساتھ نئے کام، موجودہ ڈھانچے میں اپ گریڈیشن اور تبدیلی (2025-2026)	99,75,435.78	1,99,500/-	60 دن	12 مہینے	"ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"
7	52-2025-26-ADEN-FZR-2	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ / فیروزپور کے تحت سینئر ڈیپارٹمنٹل انجینئر / کنسٹرکشن / لوہیاں خاص کے سیکشن میں فیروزپور (چھوڑ کر)۔ جالندھر شہر (چھوڑ کر) سیکشن (زون نمبر۔2) کے سٹیشن بلڈنگوں اور دیگر سروس بلڈنگوں پر جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ نئے کام، موجودہ ڈھانچے میں اپ گریڈیشن اور تبدیلی (2025-2026)	89,99,406.06	1,80,000/-	60 دن	12 مہینے	"ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"

نوٹ: 1 ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگے۔
ٹینڈر نوٹس نمبر 46,47,48,49,50-2025-2026-ADEN-FZR-1 & 51,52-2025-26-ADEN-FZR-2 مورخہ 17-06-2025
1796/2025
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

شہید کربلا امام حسینؑ

نواسہ رسول ﷺ، جگر گوشہ بتول آپ رضی اللہ عنہ سے محبت جزو ایمان ہے

تحریر۔۔۔۔
مولانا مجیب الرحمٰن انقلابی:

نواسہ رسول ﷺ، جگر گوشہ بتول سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ وہ عظیم ہستی ہیں کہ جن کے فضائل و مناقب، سیرت وکردار اور کارناموں سے تاریخ اسلام کے صفحات روشن ہیں۔ سیدنا حضرت علی المرتضیٰ کے گھر میں آنکھ کھولی۔ آپ رضی اللہ عنہ کے نانا ہادی عالم ﷺ نے آپ کے کان میں بنفس نفیس اذان دی اور اپنے پاکیزہ اور مبارک ہاتھوں سے شہد چٹایا۔

اپنا لعاب مبارک آپ رضی اللہ عنہ کے منہ میں داخل فرمایا، دعائیں دیں اور حسین نام رکھا۔ پھر آپ ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ، اپنی سب سے چھوٹی اور لاڈلی لخت جگر، خاتونِ جنت حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا کو بچے کا ''عقیقہ'' کرنے اور سر کے بالوں کے برابر چاندی خیرات کرنے کی تلقین فرمائی۔

سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے اپنے نانا حضور اکرم ﷺ سے بے پناہ شفقت ومحبت کر سمیٹا اور سیدنا حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی آغوشِ محبت میں تربیت و پرورش پائی۔

جس کی وجہ سے آپ فضل وکمال زہد وتقویٰ، شجاعت وبہادری، سخاوت، رحمدلی، اعلیٰ اخلاق اور دیگر محاسن و خوبیوں کے بلند درجہ پر فائز تھے۔ حضور اکرم کو آپ رضی اللہ سے بہت زیادہ محبت تھی۔ حضور اکرم ﷺ کو آپ رضی اللہ عنہ سے بہت زیادہ محبت تھی۔ آپ ﷺ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو گود میں اٹھاتے، سینہ مبارک پر کھلاتے، کاندھے پر بٹھاتے اور کبھی ہونٹوں پر بوسہ دیتے اور رخسار چومتے تھے۔

آپ رضی اللہ عنہ کے والد مکرم خلیفہ چہارم سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت حسن رضی اللہ عنہ سینہ سے لے کر سر مبارک تک حضور اکرم ﷺ کے مشابہ تھے اور سیدنا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ قدموں سے لے کر سینہ تک حضور اکرم ﷺ کے مشابہ تھے۔ اور آپ ﷺ کے حسن و جمال کی عکاسی کرتے تھے۔

ایک موقعہ پر حضور اکرم ﷺ نے حسنین کریمین رضی اللہ عنہ کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ یہ دونوں دنیا میرے پھول ہیں۔

ایک موقعہ پر حضور اقدس ﷺ نے حسنین کریمین رضی اللہ کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ ''جس نے ان دونوں کو محبوب رکھا اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا'' ایک مرتبہ حضور اکرم ﷺ نے سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے رونے کی آواز سنی تو آپ ﷺ نے خاتون جنت حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء سے فرمایا کہ ''تم کو معلوم نہیں کہ ان کا رونا مجھے غمگین کرتا ہے''۔

شہیدِ کربلا سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے زہد وتقویٰ اور عبادت گزاری کی یہ حالت تھی کہ آپ رضی اللہ عنہ شب زندہ دار سوائے ایام ممنوعہ کے ہمیشہ روزہ سے ہوتے۔ قرآن مجید کی تلاوت کثرت سے فرماتے اور حج بھی بکثرت کرتے۔ ایک روایت کے مطابق آپ رضی اللہ عنہ نے پچیس حج پیدل فرمائے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی مجالس وقار و متانت کا حسین مرقع اور آپ رضی اللہ عنہ کی گفتگو علم وحکمت اور فصاحت و بلاغت سے بھرپور ہوتی۔

لوگ آپ رضی اللہ عنہ کا بہت زیادہ احترام کرتے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ کے سامنے ایسے سکون اور خاموشی سے بیٹھتے تھے گویا کہ ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں جو ان کے ہلنے سے اڑ جائیں گے۔ آپ رضی اللہ عنہ بہت زیادہ حلیم الطبع اور منکسر المزاج تھے، مالی حیثیت میں کمزور لوگوں سے بھی خندہ پیشانی سے ملتے تھے۔ بعض مرتبہ آپ رضی اللہ عنہ غرباء کے گھروں پر خود کھانا پہنچاتے تھے اگر کسی قرض دار کی سقیم حالت کا پتہ چلتا تو خود اس کا قرض ادا فرما دیتے۔

حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہ میں سے کوئی بیت اللہ کے طواف کیلئے نکلتا تو آپ رضی اللہ عنہ کو سلام ومصافحہ کیلئے لوگ اس طرح پروانہ وار ٹوٹ کر گرتے کہ ڈر لگتا کہ کہیں ان کو تکلیف وصدمہ نہ پہنچے۔ ایک موقع پر حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''حسین رضی اللہ عنہ مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں جو حسین رضی اللہ عنہ سے محبت کرے اللہ تعالیٰ اس سے محبت کریں گے، حسین رضی اللہ عنہ میری اولاد ہے''۔

خلیفہ اول سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، سیدنا حضرت عمر فاروق اور سیدنا حضرت عثمان ذوالنورین سمیت تمام صحابہ اکرام رضی اللہ عنہ کو بھی حسنین کریمین رضی اللہ عنہ اور خاندانِ نبوت سے بہت زیادہ عقیدت ومحبت اور الفت تھی۔ سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ جب بچپن میں پہلی مرتبہ سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے سامنے آئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے بے اختیار عقیدت ومحبت میں فرمایا کہ ''بیٹا علی کا ہے مشابہ نبی اکرم ﷺ کے ہے۔

''سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں جب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں ''حیرہ'' علاقہ فتح ہوا تو مال غنیمت میں سے ایک ایک نہایت ہی قیمتی چادر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بطور ''ہدیہ'' بھیجی جو حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے بخوشی قبول فرمائی۔

خلیفہ دوم سیدنا حضرت عمر فاروق نے اپنے دور خلافت میں ''بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہ'' کے وظائف سب سے زیادہ یعنی پانچ ہزار درہم سالانہ مقرر کیے تھے اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حسنین کریمین کے وظائف بھی بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے برابر ہی مقرر فرمائے۔

حضرت عمر فاروق اپنے حقیقی بیٹے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے بھی زیادہ محبت حسنین کریمین رضی اللہ عنہ سے کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق کے دور خلافت میں یمن سے کچھ پوشاکیں آئیں۔ حضرت عمر فاروق کو اس میں حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہ کے موافق اور شان کے مطابق کوئی پوشاک نہ ملی تو حضرت عمر فاروق نے خصوصی طور پر یمن کے علاقہ کے طرف آدمی بھیج کر مناسب لباس منگوایا جس کو حسنین کریمین رضی اللہ عنہ نے زیب تن کیا تو حضرت عمر فاروق نے دیکھ کر فرمایا! اب میں طبیعت خوش ہوئی ہے''۔۔۔اسی طرح خلیفہ سوم سیدنا حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کی حسنین کریمین رضی اللہ عنہ اور خاندانِ نبوت سے عقیدت ومحبت، آپس میں رشتہ داری اور الفت وتعلق کے بہت زیادہ واقعات تاریخ کے روشن صفحات میں محفوظ ہیں۔

سیدنا حضرت عثمان غنی کے دور خلافت میں جب بلوائیوں نے حضرت عثمان غنی کے گھر کا محاصرہ کیا تو جنتی نوجوانوں کے سردار حسنین کریمین رضی اللہ عنہ اپنے والد ماجد سیدنا حضرت علی المرتضیٰ کے حکم سے سیدنا حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے گھر کا پہرہ دے رہے تھے۔ خاندان نبوت اور اصحابہ کرام رضی اللہ عنہ اسلام کی دو روشن آنکھیں ہیں اور ان دونوں سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان مقدس شخصیات کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بنی اسرائیل کا فرعون کے ظلم سہنا

تحریر۔۔۔۔
مولانا مجیب الرحمٰن انقلابی:

فرعون بنی اسرائیل پر زیتون کا تیل اور گندھک گرم کروا کر ڈالتا رہا مگر بنی اسرائیل نے اس بدبخت کے ظلم برداشت کیے لیکن انھوں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت سے منہ نہ موڑا

بنی اسرائیل کا فرعون کے ظلم سہنا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت پر کاربند رہنا!

فرعون بنی اسرائیل پر زیتون کا تیل اور گندھک گرم کروا کر ڈالتا رہا مگر بنی اسرائیل نے اس بدبخت کے ظلم برداشت کیے لیکن انہوں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت سے منہ نہ موڑا اور نہ ہی فرعون کو سجدہ کیا۔ حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ متوفی **1391** ھ لکھتے ہیں: بنی اسرائیل نے یہ سب کچھ برداشت کیا مگر رب تعالیٰ کی اطاعت سے منہ نہ موڑا اور فرعون کو سجدہ نہ کیا۔

بہت سارے بنی اسرائیل جلا دینے کے بعد ہامان کا فرعون کو بنی اسرائیل کو ذلیل کر کے رکھنے کا کہنا! جب بہت سارے بنی اسرائیل جلا دیئے گے تو ہامان نے فرعون کو کہا ان کا مہلت دے دو اور ذلیل کر کے رکھو۔

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ متوفی **1391** ھ لکھتے ہیں: جب بہت سارے بنی اسرائیلی جلا دیئے گے تب ہامان نے فرعون سے کہا کہ ان کو مہلت دے اور ان کو دنیا میں ذلیل کر کے رکھ،

فرعون کا بنی اسرائیل کو جلانے سے ہاتھ کھینچنا اور ان پر سختیاں کرنا! جب ہامان نے فرعون سے یہ کہا کہ ان کو مہلت دے دہو اور ان کو دنیا میں ذلیل کر کے رکھو تب فرعون نے بنی اسرائیل کو جلانے سے ہاتھ کھینچا اور ان پر سختیاں کرنا شروع کر دیں۔

جب بہت سارے بنی اسرائیل جلا دیئے گے تو ہامان نے فرعون کو کہا ان کا مہلت دے دو اور ذلیل کر کے رکھو۔ حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ متوفی **1391** ھ لکھتے ہیں: تب اس نے جلانے سے ہاتھ کھینچا اور اسرائیلیوں پر بہت سختیاں شروع کر دیں۔

فرعون بنی اسرائیل کو عذاب دیتا اور طرح طرح کے کام لیتا تھا! فرعون بنی اسرائیل کو عذاب دیتا تھا اور ان سے طرح طرح کے کام لیتا تھا۔

امام ابو جعفر محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ متوفی **310** ھ لکھتے ہیں امام ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ فرعون بنی اسرائیل کو عذاب دیتا تھا ان سے طرح طرح کے کام لیتا تھا۔

فرعون بنی اسرائیل سے مکان بنواتا تھا! فرعون بنی اسرائیل سے مکان بنواتا تھا جو کہ مشقت کا کام ہے، امام ابو جعفر محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ متوفی **310** ھ لکھتے ہیں امام ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ فرعون بنی اسرائیل کو عذاب دیتا تھا ان سے طرح طرح کے کام لیتا تھا بعض سے مکان بنواتا تھا۔

فرعون بعض بنی اسرائیل سے کاشتکاری کرواتا تھا! فرعون بعض بنی اسرائیل سے کاشتکاری کرواتا تھا جو کہ محنت کا کام ہے، امام ابو جعفر محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ متوفی **310** ھ لکھتے ہیں، امام ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ فرعون بنی اسرائیل کو عذاب دیتا تھا ان سے طرح طرح کے کام لیتا تھا بعض سے مکان بنواتا بعض سے کاشتکاری کرواتا تھا۔

فرعون بعض بنی اسرائیل سے مزدوری لیتا تھا! فرعون بعض بنی اسرائیل سے مزدوری لیتا تھا۔ امام ابو جعفر محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ متوفی **310** ھ لکھتے ہیں، امام ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ فرعون بنی اسرائیل کو عذاب دیتا تھا ان سے طرح طرح کے کام لیتا تھا بعض سے مکان بنواتا اور بعض سے کاشتکاری کرواتا بعض سے مزدوری لیتا تھا۔

فرعون جن بنی اسرائیل سے کام نہ لیتا ان سے جزیہ لیتا تھا! فرعون جن بنی اسرائیل سے کام نہ لیتا تو ان سے جزیہ لیتا تھا۔ امام ابو جعفر محمد بن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ متوفی **310** ھ لکھتے ہیں، امام ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ فرعون بنی اسرائیل کو عذاب دیتا تھا ان سے طرح طرح کے کام لیتا تھا بعض سے مکان بنواتا بعض سے کاشتکاری کرواتا بعض سے مزدوری لیتا اور جن سے کوئی کام نہ لیتا ان سے جزیہ لیتا تھا۔

وطن سرینگر

THURSDAY - 19 JUNE 2025

آب وہوا کو آلودہ ہونے سے بچایا جائے

ماہرین کی آراء کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت

اکیسویں صدی کے دوران عالم انسانیت کو جن شدید نوعیت کے چیلنجوں کا سامنا رہے گا ان میں آب وہوا کی تبدیلی ،موسموں کا بگڑتا مزاج اور شدید قسم کے موسمی حالات سرفہرست رہنے کا اندیشہ ہے اور دنیا بھر کی مختلف غیر سرکاری انجمنوں نے اس حوالے سے جو رپورٹیں اور اعداد وشمار پیش کئے ہیں وہ ڈرانے بھی ہیں اور توجہ طلب بھی۔ ماحولیاتی آلودگی کی وجہ سے دنیا بھر میں ہر سال ہزاروں کی تعداد میں لوگ موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں اور طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ جس شدت کے ساتھ آلودگی پھیل رہی ہے اُس کے چلتے آنے والے دس سال میں جہاں عالمی درجہ حرارت میں بھی ایک ڈگری تک کا مجموعی اضافہ ہوگا وہیں لاکھوں کی تعداد میں لوگ ماحولیاتی آلودگی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کا شکار ہو جائیں گے۔طبی ماہرین کے مطابق بیماریاں پھیلنے کی جو وجوہات ہیں ان میں سب سے بڑی وجہ اس وقت فضائی آلودگی ہے جس سے لوگ مختلف قسم کی بیماریوں میں مبتلا ہورہے ہیں۔ان ماہرین کا کہنا ہے کہ بنیادی طور کورونا ہو یا کوئی اور بیماری اس کے پھیلنے کی بنیادی وجوہات میں ایک اور سب سے بڑی وجہ فضائی آلودگی اور گندا ماحول قرار دیا جاسکتا ہے۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ جس قدر ہم اپنے آپ کو ،اپنے گھر وبار ،پاس پڑوس ،دفتر ،اسکول یا کام کرنے کی دیگر جگہوں کو صاف ستھرا نہیں رکھیں گے تب تک بیماریاں ہمارے پاس موجود رہیں گی۔اس وقت مختلف بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں اور لوگ ان کے شکار ہورہے ہیں۔لوگ پریشان ہیں کریں تو کیا کریں کسی کی سمجھ میں کچھ نہیں آرہا ہے۔جبکہ اصل بات یہ ہے کہ ہم کو بنیادی طور پر باڈی ہائی جین کے علاوہ اپنے ہمسائیوں ،رشتہ داروں اور دوست واحباب پر یہ بات واضح کردینی چاہئے کہ وہ خود کو اپنے گھر کو اور پاس پڑوس کو صاف رکھیں اور گندگی اور غلاظت نہ ڈالیں بلکہ ان ہی مقامات پر گندگی غلاظت ڈالی جائے جو میونسپلٹی نے اس کے لئے مقرر کی ہوئی ہیں۔لیکن یہ بات نوٹ کی گئی اب بھی لوگ بے ہنگم طریقے سے بیچ سڑکوں ،دیواروں کے پاس ،بجلی ٹرانسفارمروں کے نیچے کوڑا کرکٹ ڈال کر فضائی آلودگی کا باعث بن جاتے ہیں۔سرینگر کی بلدیہ نے شہر میں مختلف مقامات کی نشاندہی کی ہے جہاں خاکروب آکر شہر کا کچرا اُٹھا کر میونسپل گاڑیوں میں ڈال کر ڈمپنگ سائٹس میں پر لے جاکر وہاں اسے ٹھکانے لگاتے ہیں لیکن بعض لوگ اتنی سہولیات کے باوجود کچرے کو من پسند مقامات پر ڈالکر شہر کی خوبصورتی پر بدنما داغ لگاتے ہیں۔گذشتہ دنوں سرینگر میونسپلٹی نے شہر کے نوگام علاقہ میں رات کے دوران ایک ٹپر کو بائی پاس پر کچرا ڈالتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا اور ٹپر مالک پر ایک لاکھ روپے جرمانہ عاید کردیا جو اسے فوری طور ادا کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔اس بارے میں سرینگر میونسپل کارپوریشن کے ذرائع نے بتاتا کہ اس سال جنوری میں رات کے دوران صنعت نگر میں نصف شب ایک ٹپر کو کچرا پھینکتے ہوئے رنگے ہاتھوں میں پکڑا گیا لیکن بعض شرپسند عناصر ٹپر ڈرائیور کو چھڑوانے میں کامیاب ہوگئے جس کے بعد وہ فرار ہوگیا۔اب گذشتہ دنوں میونسپل کارپوریشن کی ایک الرٹ ٹیم نے ایک ٹپر کو نوگام میں بائی پاس کے قریب کچرا ڈالتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا اور ٹپر ڈرائیور جو اس کا مالک بھی ہے پر ایک لاکھ روپیہ جرمانہ عاید کردیا جو اسے فوری طور ادا کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ایس ایم سی کے ذرایع نے بتایا کہ اس سال **8** مارچ کو نیشنل گرین ٹریبونل کے حکم سے جموں کشمیر کے حکام کو آلودگی پھیلانے والے افراد پر جرمانہ عاید کرنے کا اختیار دیا گیا ہے جس کی رو سے ایس ایم سی کسی بھی شہری ،ادارے وغیرہ پر جرمانہ عاید کرسکتی ہے جو آلودگی پھیلانے کے مرتکب ہونگے۔چنانچہ ان ہی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے بائی پاس پر کچرا ڈالنے والے ٹپر مالک پر ایک لاکھ کا جرمانہ عاید کردیا گیا۔ایس ایم سی کے اس اقدام کو عوامی حلقوں نے سراہا۔لوگوں کا کہنا ہے کہ ایسے عناصر کو جیل بھیج دیا جانا چاہئے جو کسی بھی صورت میں فضائی آلودگی پھیلانے کے مرتکب ہونگے۔لوگوں کو بھی خود میں تبدیلی لانی چاہئے اور بے ہنگم طور پر کچرا سڑکوں ،گلی کوچوں میں ڈالنے سے احتراز کرنا چاہئے۔

افسانہ ۔۔۔ کفن دینا تجھے بھولے تھے !

ازقلم۔۔۔۔۔فاضل شفیع فاضل

مبارک ہو سلیم الہی ! اللہ نے آپ کو بیٹی جیسی عظیم نعمت سے نوازا ہے۔ جی ہاں ! آپ باپ بن گئے اور دونوں ماں بیٹی صحیح سلامت ہیں۔ یہ الفاظ سن کر سلیم کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو آگئے۔اس نے اپنے رب کا شکر ادا کیا۔سلیم الہی پیشے سے ایک مزدور تھا جو اپنا خون پسینہ ایک کر کے اپنی ماں اور بیگم کا بہت اچھے سے خیال رکھتا تھا۔محنتی ہونے کے ساتھ ساتھ سلیم بہت ہی نیک سیرت اور ایک دیندار انسان تھا۔بیٹی کی پیدائش سے اب ذمہ داریوں کا بوجھ بڑھ تو گیا ،لیکن سلیم الہی نے دل میں قصد کیا کہ وہ دن رات محنت ومشقت کر کے اپنی بیٹی نرگس کی تعلیم وتربیت کی طرف خاصا دھیان دے گا۔ دن بھر مزدوری کے بعد جب سلیم گھر لوٹتا ،تو نرگس کی ایک مسکراہٹ سے اس کی دن بھر کی تھکان دور ہوجاتی۔نرگس کی امی نیلوفر اپنی بیٹی کی ابتدائی پرورش میں اچھا خاصا کردار ادا کرتی ہے۔ وہ نرگس کو بولنے کا ہنر، اپنے بڑوں کا ادب واحترام ،کھانے پینے کے آداب اور سب سے ضروری قرآن پاک کی تعلیم سے آراستہ کرتی ہے۔

نرگس چھ سال کی ہو چکی تھی اور اب اسکول میں داخلہ کرانا مطلوب تھا۔سلیم الہی نے شہر کے بہترین اسکول میں نرگس کا داخلہ کیا۔ نرگس بہت ہی خوش اخلاق ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ذہین بچی تھی جو دل لگا کر اپنی پڑھائی کی طرف دھیان دیتی تھی۔ وقت گزرتا گیا ،اب نرگس دسویں جماعت میں تھی۔ وہ کافی بڑی ہوچکی تھی لیکن وہ اپنے ماں باپ کی ایک فرمان بردار بیٹی تھی۔ اپنے ماں باپ کا ہر حکم ماننا اور ان کی خدمت کرنا اپنا فرض سمجھتی تھی۔ اپنی پڑھائی کے ساتھ ساتھ اپنی ماں کے ہر کام میں ہاتھ بٹاتی تھی اور ہر روز اپنے تھکے ہوئے بابا کے پیر دھویا کرتی تھی۔ یہ سب ایک بہترین پرورش کا نتیجہ تھا۔سلیم اور نیلوفر اپنی بیٹی سے بہت ہی خوش تھے اور ہر وقت نرگس کی کامیابی کے لیے اللہ کے حضور دعا کرتے تھے۔ دسویں جماعت کے امتحانی نتائج نے سب کو حیران کردیا۔نرگس نے امتیازی پوزیشن سے دسویں کا امتحان پاس کیا تھا۔نرگس نے اپنے ماں باپ کے ساتھ ساتھ پورے شہر کا نام روشن کیا۔نرگس کو لاتعداد انعامات سے نوازا گیا۔سلیم اور نیلوفر نے اپنی خواہشات کو قربان کر کے نرگس کی تعلیم وتربیت کا جو پودا بویا تھا ،آج اس کا پھل پا کر دونوں نے بڑی مسرت کا اظہار کیا اور اپنے رب کا شکر ادا کیا۔

نرگس نے دل لگا کر اپنی تعلیم کو جاری رکھا اور چند سالوں میں ایم -اے کی ڈگری اول درجہ سے حاصل کی اور ایک پرائیویٹ کمپنی میں ماہانہ ہزار روپیہ تنخواہ کے عوض کام کرنے لگی۔سلیم الہی نے اب راحت کی سانس لی کیونکہ اب گھر کا خرچہ چلانے میں نرگس بھی مدد کرنے لگی۔سلیم اپنی بیٹی سے بے انتہا محبت کرتا تھا اور اس کو ہمیشہ اپنے قریب دیکھنا چاہتا تھا۔ نرگس کی جدائی اس کو قطعی طور منظور نہ تھی ،لیکن بیٹیاں گھر میں مہمان کی طرح ہوتی ہیں۔نرگس کے لیے اب شادی کے رشتے آنے لگے لیکن نرگس جس معاشرے کا حصہ تھی ،وہاں شادی کرنا ایک مشکل کام تھا اور جہیز اکٹھا کرنا اس سے بھی مشکل کام تھا۔نرگس کی ایک شادی شدہ سہیلی نے کہا تھا کہ " جس لڑکی کے ساتھ جتنا جہیز جاتا ہے ،اس کی اتنی ہی عزت کی جاتی ہے اور ہاں یہ عزت کب تک کی جائے گی یہ سسرال والوں پر منحصر ہے"۔ یہ بات نرگس کو اندر ہی اندر ستائے جارہی تھی کیونکہ اس کو اپنے باپ کی غریبی پر پوری نظر تھی اور وہ جانتی تھی کہ اس کا باپ جہیز نہیں دے پائے گا اور نرگس خود بھی جہیز کے بالکل خلاف تھی۔ دوسری جانب جن لڑکیوں کے ساتھ جہیز نہیں جا پاتا یا کم جاتا ہے ،ان کی داستانیں اخباروں میں پڑھنے کو ملتی ہیں۔ ایسی عورتیں یا تو چولہا پھٹنے سے مرجاتی ہیں یا سیڑھیوں سے پھسل کر گر جاتی ہیں یا گھر سے نکالی جاتی ہیں ،یہ باتیں نرگس کے دماغ میں گونج رہی تھی۔

سلیم الہی نے اپنی پوری زندگی کی کمائی نرگس کی تعلیم وتربیت پر صرف کی تھی اور بیٹی کی شادی کو لے کر بڑا پریشان رہنے لگا کیونکہ جہیز دینا اس کے بس کی بات نہ تھی۔ جہیز کے چلتے ،نرگس نے بہت سارے رشتے ٹھکرا دیے۔ایک روز رخسانہ اپنے بیٹے حاتم کے لیے رشتہ لے کر نرگس کے گھر پہنچ گئی اور سلیم الہی سے اس کی بیٹی کا ہاتھ مانگا۔اس سے پہلے کہ سلیم الہی کچھ بولتا ،رخسانہ نے کہا کہ وہ جہیز کے بالکل خلاف ہیں ،البتہ اگر بیٹی کو اپنی مرضی سے کچھ سامان ساتھ دینا چاہتے ہو تو وہ الگ بات ہے مگر ہماری طرف سے کوئی زور زبردستی نہیں ہے۔ یہ سن کر سلیم بہت خوش ہوا اور اس نے فوراً ہاں بھر دی۔شادی کی تاریخ مقرر ہوئی اور کچھ عرصے بعد نرگس اور حاتم کی شادی ہوئی۔

شادی کے بعد نرگس کو ایک اچھی خاصی تنخواہ والی سرکاری ملازمت ملی۔نرگس اپنی تنخواہ میں سے تھوڑی سی رقم اپنے غریب والدین کو بھیجا کرتی تھی اور نرگس نے اپنے والد کو مزدوری کرنے سے پرہیز کیا۔ جب اس بات کا علم رخسانہ کو ہوا تو اس نے نرگس کو ستانا شروع کیا اور طرح طرح کے طعنے دینے لگی۔ اب جہیز بھی ایک مدا بن گیا۔اس موڑ پر حاتم نے اپنی ماں کا ساتھ نبھانا مناسب سمجھا اور اس طرح نرگس پر جسمانی وذہنی تشدد اب ایک معمول بن گیا۔ ڈیوٹی سے آنے کے بعد حاتم نرگس کو بری طرح پیٹنے لگا اور ایک ایک پیسے کا حساب لینے لگا ہے۔نرگس بے بس تھی ! ایک طرف اس کا بوڑھا باپ اور دوسری طرف سسرال ! نرگس زندگی کی کشمکش میں پھنس گئی تھی۔نرگس کو میر تقی میر کا وہ دلدوز قصہ یاد آتا ہے جب میر تقی میر نے اپنے گھر کا سودا خاموشی سے کرکے اپنی بیٹی کو جہیز میں سب کچھ دیا۔ شادی کی رات بیٹی سے کسی نے کہہ دیا کہ تیرے باپ نے " تیرا گھر بسا دیا لیکن اپنے گھر کو اجاڑ کر"۔ بیٹی یہ صدمہ برداشت نہ کرسکی اور شادی کی رات ہی فوت ہوگئی۔میر تقی میر بیٹی کو دیکھنے گئے اور کفن کی چادر ہٹا کر اپنی زندگی کا آخری شعر کہہ دیا:

اب آیا ہے خیال اے جان جان اس نامرادی میں
کفن دینا تجھے بھولے تھے اسباب شادی میں

حاتم نے نرگس کو میکے جانے پر پابندی عائد کردی اور ساتھ میں اس کے ماں باپ کو اپنے گھر میں آنے سے روک لگادی۔حاتم کا یہ ظالمانہ قدم نرگس کے لیے گویا موت کے برابر تھا۔جس باپ نے اپنی ساری زندگی مزدوری کر کے اپنی بیٹی کو اس مقام پر پہنچایا تھا ،آج اسی سے ملنے پر پابندی لگائی گئی۔نرگس سوچ رہی تھی کہ آخر ہم کس سماج کا حصہ ہیں؟ کیا ہمارا مذہب اسی بات کی تعلیم دیتا ہے؟ کیا یہاں کوئی واعظ نہیں جو لوگوں تک صحیح بات پہنچائے؟

نرگس کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، وہ بلا اپنے ماں باپ سے ایسی دوری کیسے برداشت کرسکتی تھی۔ وہ اپنے ماں باپ سے ملنے کا فیصلہ کرتی ہے اور اپنے میکے چلی جاتی ہے۔بیٹی کی جدائی میں سلیم الہی کا برا حال تھا۔اپنے لخت جگر کو گلے سے لگا کر سلیم نے بہت رویا اور کہتا رہا کہ نرگس میں نے تمہاری شادی کر کے بہت بڑی غلطی کی ہے۔حاتم کو جب اس بات کا علم ہوا ،وہ ننگے پاؤں نرگس کے گھر گیا اور اس نے اپنے سسر سلیم الہی کی بڑی بےعزتی کی اور ساتھ میں نرگس کو بہت مارا اور گھسیٹتے ہوئے گھر لے گیا۔ یہ سارا تماشہ پڑوسی دیکھ رہے تھے۔سلیم بے ہوش ہوگیا اور پڑوسیوں نے سلیم کو اسپتال پہنچا دیا۔ رخسانہ نے بھی نرگس کی خوب خبر لی۔ ماں بیٹے نے مل کر نرگس کا زدوکوب کیا۔ بے بس نرگس اللہ سے فریاد کررہی تھی کہ اس نے نرگس کو دنیا میں بیٹی بنا کر کیوں بھیجا؟ آخر کیوں اس حوا کی بیٹی کے ساتھ یہ ظلم عشروں سے جاری ہے؟ مگر روکنے والا کوئی نہیں ہے۔

اپنے شوہر اور ساس کے اس ناروا سلوک سے تنگ آکر نرگس اپنے سسرال کو چھوڑنے کا فیصلہ کرتی ہے۔ وہ ان ظالموں کے ساتھ آگے کی زندگی نہیں گزارنا چاہتی تھی۔ وہ اس گھر میں بہو نہیں بلکہ کمانے والی نوکرانی کے برابر تھی حالانکہ نرگس نے اپنے فرائض کو بخوبی انجام دیا تھا مگر بدقسمتی سے اس کی ساس اور شوہر نے ہمیشہ اس کی بےعزتی کی۔ کافی سوچنے کے بعد نرگس نے اپنے سسرال کو ہمیشہ کے لئے الوداع کہہ دیا۔نرگس سیدھا اسپتال جاتی ہے جہاں اس کا باپ زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا تھا۔ دراصل اپنی آنکھوں کے سامنے اپنی بیٹی کی بےعزتی کو سلیم برداشت نہ کرسکا اور صدمے میں چلا گیا۔نرگس کو دیکھ، سلیم الہی کی پرنم آنکھیں دھیرے دھیرے بند ہونے لگی اور سلیم الہی اس ظالم دنیا کو چھوڑ کر اپنے مالک حقیقی سے جا کر ملتا ہے۔اب نرگس اپنی ماں کے ہمراہ رہنے لگی۔

چند سال بعد نرگس دیکھتی ہے کہ شہر میں عورتوں کے خلاف ذہنی وجسمانی تشدد اور جہیز کو لے کر کچھ لوگ جمع ہوئے تھے اور ایک آدمی زوردار لہجے میں یہ نعرے لگا رہا تھا--" جہیز ایک لعنت ہے_"" عورتوں کے خلاف جسمانی تشدد بند کرو ،بند کرو"! جب نرگس نے غور سے دیکھا تو وہ اس کا شوہر حاتم تھا اور کچھ دن بعد نرگس اخبار پڑھتے پڑھتے چونک گئی۔ اخبار میں کچھ اس طرح لکھا تھا۔۔

" شہر کے مشہور ومعروف سماجی کارکن ،جس نے عورتوں کے حقوق اور جہیز جیسی لعنت کے خلاف ہمیشہ اپنی آواز بلند کی ہے ،ان کی خدمات کی قدر کرتے ہوئے ریاستی حکومت نے حاتم کو بہترین سماجی کارکن کے اعزاز سے نوازا"

فاضل شفیع فاضل
اکنگام انت ناگ

امت مسلمہ کے مذہبی اختلافات کے بنیادی وجوہات

ازقلم۔۔۔۔۔لون ہلال

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اُس نے ہمیں مسلمان پیدا کیا۔ جب ایک بچہ مسلمان گھر آنے میں جنم لیتا ہے یہ اُس کی سب سے بڑی خوش نصیبی ہے۔اُس کے بعد وہ لوگ بھی بہت خوش نصیب ہیں جو مزہب اسلام کا بر پور مطالعہ کرتے ہیں اور اس سچے دین کو گلے لگاتے ہیں۔ چاہئے کوئی بھی شخص دُنیاں کے کسی بھی مزہب ،قوم ،رنگ یا نسل سے تعلق رکھتا ہوں مزہب کا مطالعہ کرنا جائز اور درست ہے۔ اتنا ہی نہی بلکہ یہ سب سے اہم ہے۔لیکن مزہبی تعلیمات پر شک کرنا غلط راستے پر چلنے پر مجبور کرتا ہے۔ پھر ایک اچھے اسلامی گھرانے میں جنم لینا یا پرورش پانا کوئی فائدہ نہیں دیتا۔ بشرطِ توبہ نصیب ہو۔

مذہبی اختلافات دراصل انسانی دلوں کی وہ امراض ہیں جس نے لوگوں کو مختلف گروہوں میں تقسیم کیا۔ پھر گروہوں میں تقسیم کر کے آپس میں لڑواتا ہے۔ گویا مزہبی اختلافات پیدا کرنا شیطان کا وہ ہنر ہے جس کے زریعے شیطان بہ آسانی بہکا کر صحیح اور نیک راستے سے ہٹا سکتا ہے۔اور لوگوں کو جہنم کی ایندھن بنانے میں کامیاب ہوتا ہے۔لیکن اللہ تعالیٰ کے دین کو سچے دل سے قبول کرنے والے کبھی شیطان کے بہکاوے میں نہی آتے۔ وہ ہمیشہ نہ ہی شک اور نہ ہی کسی اختلافات رآئے کو دل میں جگہ دیتے ہیں۔یہی اُن کی آخرت کی کامیابی کا یہی راز ہوگا۔

ہم سب اگرچہ مسلمان پیدا ہوئے۔اِس کا سب بڑا فائدہ یہ ہے کہ ہمیں دینِ اسلام پر چلنا آسان ہو جائے۔ اگر پھر ہم دینی کاموں سے دور رہے لیکن دل وجان سے اسلامی تعلیمات کو قبول کرتے رہے۔ تو ہمارا مقام مسلمان ہو کر نافرمانوں کے لسٹ میں شمار کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں واضح طور پر فرمایا ہے کہ نافرمانوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اس سے بہتر وہ غیر مسلم لوگ ہیں جو دل ہی دل میں چوری چھپے اسلام سے لو لگائے بیٹھے ہیں۔ شائد یہ کام اُن کی نجات کا سبب بنے گا۔ لیکن آج کل کے ہم جیسے نافرمانوں کے لئے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔ جو دُنیاں کی محبت میں آخرت کی زندگی کو بھلائے بیٹھے ہیں۔ اور مزہبی اختلافات میں علماء سے مقابلہ کرتے ہیں۔

ہم سب جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے قرآن مجید کو خاص اُلفت کی وجہ سے ہمارے آخری پیغمبر حضرت محمدؐ پر نازل کیا۔ جس میں واضع کیا گیا کہ دُنیاں کے تمام لوگ ایک ہی ماں باپ حضرت آدمؑ اور حضرت حواؑ ہی کے بدن سے پیدا کئے گئے۔ سب سے پہلے اسلام ہی واحد سچا مزہب ہے اور اب بھی واحد سچا مزہب ہے۔ لیکن بد قسمتی سے لوگ پھر بھی اس کی تصدیق نہیں کرتے مگر بہت کم۔ جس کی وجہ سے لوگ مختلف مزاہب میں بٹے ہوئے ہیں۔

جب حضرت محمدؐ کے دور میں اسلام پھیلنے لگا۔ لوگ حضورؐ سے مسائل پُوچھتے۔ حضورؐ کبھی بھی اپنی زاتی رائے سے بیان نہ کرتے۔ جب تک نہ فرشتہ وحی اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغام لے کر آتے۔ اُن دنوں مکہ اور مدینہ منورہ اور آس پاس کے مما لکوں میں انجیل ،زبور اور تورات کے بڑے عالم موجود تھے۔ جنہوں نے حضورؐ بہت سخت سوالات کر کے جھٹلانے کی کوشش کی لیکن جس کے نتیجے میں سر زمین عرب میں بہت سے لوگ اسلام کے اندر داخل ہوگے۔ ان معاملات سے ہمیں یہ پتہ چلتا ہے اسلام کے کسی بھی چھوٹے سے چھوٹے معاملے میں اپنی زاتی رآئے دینا جائز نہیں۔ اور یہی اختلافات کی جڑ ہے۔

حضرت محمدؐ کے اس فانی دُنیاں کے کوچ کرنے کے بعد خُلفائے رَاشدین اور صحابہ رَضیہ اللہُ تعَالی نے کمانڈ سنبھال لی۔ جو حقیقت میں جان نثار اور سچے مسلمان تھے۔ ہمیشہ بحث کرنے کے بجائے ایک دوسرے سے مصلح پوچھتے۔ کبھی بھی کوئی زاتی رائے نہیں دیتے۔ جب تک نہ اس کو پوری گواہی کے ساتھ سپورٹ نہی ملتا تھا۔ یہی جان نثاری اور سچائی کا جزبہ ہم لوگوں تک دینِ اسلام پہنچنے کا صحیح زریع بنا۔

اُس کے بعد وقت بدلتا گیا اور حالات نے بھی تبدیلی دکھائی۔ جس طرح لوگ پہلے لوگوں نے اپنے اپنے زاتی مفادات کے لئے اپنے نفسیاتی بنیاد پر مزہبی مسائل کو پیش کرتے۔ اختلافات بڑھتے گئے اور لوگ پھر سے گروہوں میں تقسیم ہوگئے۔ یہی معاملہ پھر سے پیش آیا۔ لیکن ہم سب جانتے ہیں اللہ تعالیٰ حکیم ودانا ہے۔ جس نے حضرت محمدؐ کو آخری پیغمبر بنا کر بھیجا۔ اس لئے دین اسلام کی خود حفاظت فرمائی۔ کہ اُس نے حضور کی اُمت سے ہی کچھ نیک بندو کو بھیجا۔ جنہوں نے بحیثیت اُمتِ محمدؐ پیغمبرانہ زندگی گزاری۔ اور زندگی بھر دینِ حق پر چلے اور لوگوں کو بھی حق کی دعوت دی اور دین کی خدمات انجام دیتے ہوئے زندگی کو الوداع کہہ دیا۔

ہمیں چاہیے اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری ایسے کریں کہ ہمارا دلوں کو جو دُنیاں کی محبت میں جو زنگ لگ گیا ہو اُسے پاک کرے۔ ہمیں پہلے علم کی جستجو میں اِس طرح مٹنا یا جلنا چاہیے ،جیسے لوہار ایک ہتھیار کو پہلے آگ میں پہلے خوب گرم کرتا ہے اور پھر اُس کی دار تیز کرتا ہے اور آخر میں استعمال کے لئے لاتا ہے یا استعمال کے لئے دیتا ھے۔ نہ کہ اُس زنگ دار ہتھیار کی طرح جو کسی کام کا نہ ہو۔

مصنف کے ساتھ
hilallone04@gmail.com پر رابطہ کرسکتے ہو۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ٹیلی فونک گفتگو کینیڈا میں جی 7 سربراہی اجلاس کے موقع پر ہوئی۔ مصری نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ کواڈ کی اگلی میٹنگ کیلئے وزیر اعظم مودی نے صدر ٹرمپ کو ہندوستان آنے کی دعوت دی۔ دعوت قبول کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ ہندوستان آنے کے لیے پرجوش ہیں۔ کواڈ آسٹریلیا، ہندوستان، جاپان، اور ریاستہائے متحدہ (امریکہ) کے درمیان ایک سفارتی شراکت داری ہے جو ایک کھلے، مستحکم اور خوشحال ہند، بحرالکاہل کی حمایت کرنے کے لیے پرعزم ہے جو جامع اور لچکدار ہے۔ کواڈ کی ابتدا دسمبر 2024 میں بحر ہند کے سونامی کے جواب میں ہمارے تعاون سے ہوتی ہے۔ سکریٹری خارجہ نے یہ بھی نوٹ کیا کہ دونوں رہنماؤں نے جاری عالمی پیشرفت پر تبادلہ خیال کیا۔

102

مودی نے کینیڈا میں منعقد ہونے والے جی 7 سربراہی اجلاس کے موقع پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کیساتھ ٹیلی فونک بات چیت کی۔ آدھے گھنٹے سے زیادہ جاری رہنے والی بات چیت کے دوران، وزیر اعظم مودی نے امریکی صدر کو ہندوستان کے آپریشن سندھ کے بارے میں آگاہ کیا اور مضبوطی سے یہ پیغام دیا کہ ہندوستان نے پاکستان کے ساتھ معاملات پر ثالثی کو کبھی قبول نہیں کیا اور نہ ہی قبول کرے گا۔ سکریٹری خارجہ وکرم مسری کے مطابق جی 7 سربراہی اجلاس کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی اور صدر ٹرمپ کی ملاقات ہونی تھی لیکن صدر ٹرمپ کو قبل از وقت امریکہ واپس آنا پڑا جس کی وجہ سے یہ ملاقات نہیں ہو سکی۔ اس کے بعد امریکی صدر کی درخواست پر دونوں رہنماؤں نے بدھ کو فون پر بات کی۔ دونوں رہنماؤں نے تقریباً 35 منٹ تک بات چیت کی۔ خبر رساں ادارے اے این آئی، کے مطابق وکرم مصری نے نوٹ کیا کہ وزیر اعظم مودی نے صدر ٹرمپ پر واضح کیا کہ اس پورے واقعہ کے دوران، کسی بھی وقت، کسی بھی سطح پر، ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہندوستان، امریکہ تجارتی معاہدے یا امریکہ کی طرف سے ثالثی جیسے مسائل پر بات نہیں ہوئی۔ فوجی کارروائی کو روکنے پر براہ راست ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بات چیت کی گئی، دونوں فوجوں کے موجودہ چینلز کے ذریعے، اور یہ پاکستان کی درخواست پر کیا گیا تھا۔

103

کے مطابق شری امرناتھ جی شرائن بورڈ نے اپنی آفیشل ویب سائٹ پر کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر کے حکم کے بعد یاتریوں کو جنوبی کشمیر کے پہلگام اور شمالی کشمیر کے بال تل راستے سے پیدل یا ٹٹو اور پالکیوں (پالکیوں) کا استعمال کرتے ہوئے مقدس غار تک پہنچنا چاہیے۔ شرائن بورڈ نے اپنے پوسٹ میں لکھا کہ حکومت نے ایک باضابطہ آرڈر کے ذریعے، شری امرناتھ جی یاترا کے تمام راستوں کو، بشمول پہلگام اور بال تل محور کو، یکم جولائی سے 10 اگست، 2025 تک، برابری خدمات کے لئے 'نو فلائنگ زون' کے طور پر قرار دیا ہے۔ اس لئے امرناتھ یاترا 2025 کے دوران یاترا کے علاقے میں یاتریوں کیلئے کوئی ہیلی کاپٹر سروس نہیں ہوگی۔ شرائن بورڈ نے ایک پوسٹ میں مزید جانکاری فراہم کی کہ یاترا 2025 کے دوران امرناتھ گپھا میں حاضری و پوجا کا ارادہ رکھنے والے تمام یاتریوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں۔

104

وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے افسران پر زور دیا کہ وہ فیلڈ میں موجود رہیں، کمیونٹی سطح پر ہم آہنگی کو فروغ دیں اور ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کے لئے کوئیک رسپانس ٹیمیں تشکیل دیں۔ بارہمولہ، سوپور، پٹن اور واگورہ۔کریری کے اراکین اسمبلی نے اپنے اپنے حلقوں سے متعلق مسائل اور تجاویز پیش کیں جن میں لکڑی کی فراہمی، صفائی، پینے کے پانی کی دستیابی اور ٹریفک کے مؤثر انتظام جیسے مطالبات پیش کئے۔ امور شامل تھے۔ انہوں نے زیادہ بھیڑ والے علاقوں پر خصوصی توجہ دینے اور مقامی رضا کاروں سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا نے میٹنگ کو ضلعی سطح کی تیاریوں کے بارے میں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ مختلف ایکشن پلانز پر عملدرآمد جاری ہے جن میں صفائی مہم، میڈیکل رسپانس ٹیموں کی تشکیل، سڑکوں کا معائنہ اور کمیٹیوں کے تعاون سے لکڑی کی فراہمی شامل ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ضلع انتظامیہ محرم الحرام کے پُر امن و احسن انعقاد کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ کہ ضلع انتظامیہ محرم الحرام کے پُر امن و احسن انعقاد کے لئے پوری طرح تیار ہے اس موقعہ پر پولیس اور سول انتظامیہ کے افسران نے بھی اپنے محکموں کی تیاریوں کی تفصیلات فراہم کیں اور جلوسوں کے دوران امن و امان اور ٹریفک کے مؤثر انتظام کے لئے مکمل تیاری کی یقین دہانی کی۔

105

ہوئی اور محکمہ کی پہلی بچاؤ ٹیم فوری طور پر جائے وقوع کی جانب روانہ کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ آگ بے قابو ہونے کے بعد محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ہیڈ کوارٹر، صفا کدل، شالٹینگ، نگینڈ، بابا ڈیمب، اور ایم آر گنج سمیت متعدد فائر سروسز اسٹیشنوں سے فائر فائٹنگ یونٹس کو کام میں لگایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ کافی مشقت کے بعد آگ پر بالآخر رات گیارہ بجکر 22 منٹ پر قابو پالیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ نے 13 ڈھانچوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا جن میں 2 دو منزلہ مکانات، 5 یک منزلہ پختہ مکانات، اور جی سی آئی کی چادروں سے بنے 6 شیڈز شامل ہیں۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز نے مزید بتایا کہ تمام جی سی آئی شیٹ شیڈز اور گھریلو سامان کو شدید نقصان پہنچا جبکہ 5 ایک منزلہ مکانات اور دونوں دو منزلہ مکانات کی ایک طرف کی چھتیں، دروازے، کھڑکیاں اور دیگر سامان کو جزوی طور پر نقصان پہنچا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ شعلوں کی تپش، دھویں اور پانی نے قریبی رہائشی یونٹوں کو بھی بالواسطہ نقصان پہنچایا۔ آگ کی اس واردات میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، جبکہ آگ لگنے کی وجہ کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔

106

سے متاثرہ علاقوں میں پھنسے ہوئے ہندوستانی طلباء کے بارے میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا "میں وزارت خارجہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہوں، میں نے کئی بار وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر سے بات کی ہے، جنہوں نے مجھے یقین دلایا کہ ہمارے طلباء ۔ خاص طور پر تہران اور اصفہان جیسے ہائی رسک والے علاقوں سے ان کو نکالا جائے گا"۔ سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا "یہ ہماری طویل عرصے سے کوشش رہی ہے، یہ ہمیشہ سے عجیب رہا ہے کہ جب ہم سیاحت کو بحال کرنے کی بات کرتے ہیں، ہم نے خود کشمیر کے کچھ حصوں کو سیاحوں کے لیے بند رکھا، یہ ایک اچھی علامت ہے کہ یہ مقامات بتدریج دوبارہ کھل رہے ہیں، اور ہمیں امید ہے کہ سیاح جلد ہی واپس آنا شروع ہوں گے"۔ آئندہ امرناتھ یاترا کے حوالے سے عمر عبداللہ نے یاترا کا خیر مقدم کیا لیکن ہیلی کاپٹر خدمات معطل کرنے کے فیصلے پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا "یہ اچھی بات ہے کہ امرناتھ یاترا شروع ہونے والی ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ یہ آسانی سے آگے بڑھے۔ لیکن مجھے یہ بات کافی عجیب لگتی ہے کہ اس سال پہلگام اور بالتال سے ہیلی کاپٹر کی خدمات کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ اس سے وادی کی صورتحال کے بارے میں ملک کے باقی حصوں میں ایک غلط پیغام جاتا ہے"۔

107

اجلاس سے ضلع دفتر مجاہد منزل پلوامہ میں خطاب کیا۔ کنونشن کا اہتمام ضلع صدر وانچارج کانسچونسی پلوامہ خواجہ محمد خلیل بند نے کیا تھا۔ اس موقعے پر صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، جنوبی زون صدر و ایم ایل اے راجپورہ خواجہ غلام محی الدین میر، ایم ایل اے پانپور حسنین مسعودی، صوبائی سکریٹری سید توقیر احمد، ڈی ڈی سی چیئرمین سید باری اندرابی اور ڈی ڈی سی ممبر مختار احمد بند اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ملک کی تمام ریاستوں میں اب تک خالی پڑی لوک سبھا، راجیہ سبھا اور اسمبلی نشستوں کیلئے ضمنی انتخابات عمل میں لائے گئے لیکن بدقسمتی سے جموں و کشمیر کی 4 خالی راجیہ سبھا نشستوں اور 2 اسمبلی نشستوں کے انتخابات کے انعقاد میں لیت و لعل کی پالیسی اختیار کی گئی ہے، جو آئین اور جمہوری اصولوں کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی میں بھی بلاجواز دیری کی جارہی ہے

108

وزیر خارجہ کے دفتر کے حوالے سے بتایا کہ سفری شیڈول کے مطابق، طلباء آج (18 جون) کو یریوان ہوائی اڈے سے 8 بجکر 45 منٹ پر دوحہ کے لیے IndiGo کی پرواز 6E-9483 میں پرواز کر رہے ہیں، جہاں (دوحہ میں) ان کے 5 بجکر 14 منٹ پر اترنے کی امید ہے۔ دوحہ سے 110 ہندوستانی طلبہ 5 بجکر 15 منٹ پر IndiGo کی پرواز 6E9487 پر سوار ہوں گے، جس کے بعد اُن کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے، دہلی میں بدھ کو آدھی رات تقریباً 12 بجے اترنے کی امید ہے۔ ناصر کھوہامی نے کہا کہ ہم وزیر اعظم نریندر مودی جی اور وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر جی کا ان کی فوری مداخلت کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ بقیہ طلباء کو بھی جلد از جلد نکال لیا جائے گا۔

109

کے لئے مخصوص ہے۔ میٹنگ میں سیکرٹری قبائلی امور کے علاوہ اہم انتظامی شخصیات نے شرکت کی جن میں پرنسپل سیکرٹری برائے محکمہ بجلی، سماجی بہبود، سکولی تعلیم، کمشنر سیکرٹری خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، سیکرٹری منصوبہ بندی، صحت و طبی تعلیم، انفارمیشن ٹیکنالوجی، دیہی ترقیات اور دیگر متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران شامل تھے۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے متعلقہ محکمہ کو ہدایت دی کہ سکیم کے فوائد جموں و کشمیر کے تمام قبائلی علاقوں تک بلا امتیاز پہنچنے چاہئیں۔ انہوں نے مضبوط ڈیٹا کی توثیق کی اہمیت پر خاص زور دیا۔ چیف سیکرٹری نے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ فراہم کردہ ڈیٹا کی زمینی سچائی کی سخت جانچ کریں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ وہ ذاتی طور پر ان دیہات کا دورہ کریں، موقعہ پر جا کر 25 کلیدی اشاریوں کی بنیاد پر موجود کمیوں کی نشاندہی کریں تاکہ درست اور معیاری معلومات دستیاب ہوں کیوں کہ مؤثر منصوبہ بندی کا انحصار درست ڈیٹا پر ہوتا ہے۔ اُنہوں نے متعلقہ محکموں سے کہا کہ وہ وقت مقررہ کے اندر تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس تیار کریں اُنہوں نے بتایا کہ ڈی اے۔ جے جی یو اے دو اہم اجزا پر مشتمل ہے براہ راست مالی معاونت وزارت قبائلی امور (ایم او ٹی اے) سے مالی سال 2024-25 کے لئے 877.10 لاکھ روپے کی تجاویز منظور ہو چکی ہیں۔ اس میں 5 قبائلی کثیر المقاصد مارکیٹنگ مراکز (ٹی ایم ایم سیز) کا قیام شامل ہے جس پر 500.00 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ اس سکیم کے تحت ایک یونین ٹیریٹری سطح پر اور بیس ضلعی سطح پر ایف آر اے سیلز قائم کی جائیں گی جن پر 377.10 روپے لاکھ کی لاگت آئے گی۔ یہ سیلز ایف آر اے کلیمز کی جانچ اور سی ایف آر مینجمنٹ پلانز کی عمل آوری میں کلیدی رول ادا کریں گی۔ مزید یہ کہ وزارت قبائلی امور نے 25 کلیدی اشاریوں رہائش، سڑک، تعلیم، صحت، منڈی رسائی وغیرہ پر مبنی ابتدائی گیپ اینالیسز مکمل کیا ہے۔ ان معلومات کی درستگی کے لئے دیہی سطح پر گرام سبھاؤں کے ذریعے "گراؤنڈ ٹروتھنگ" کی جارہی ہے۔

110

کپواڑہ ضلع کیلئے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس نے اس سلسلے میں معاملہ درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہے۔

111

ساز اسمبلی زڈی بل تنویر علی صادق، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر، کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن، ڈائریکٹر خوراک، شہری رسدات و امور صارفین کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، چیف انجینئر کے پی ڈی سی ایل اور دیگر متعلقہ محکموں جیسے پی ایچ ای، آبپاشی وفلڈ کنٹرول، تعمیرات عامہ اور دیگر محکموں کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ اس موقعہ پر وزیر سکینہ ایتو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محرم الحرام مسلمانوں کے لئے روحانی اور ثقافتی لحاظ سے بہت اہمیت رکھتا ہے اور یہ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ عزاداروں کو وقار، تحفظ اور سکون کا ماحول فراہم کریں۔ اُنہوں نے صحت محکمے کو ہدایت دی کہ محرم کے جلوسوں کے راستوں پر عملے کی مناسب تعیناتی یقینی بنائی جائے اور ڈائریکٹر صحت کو ہدایت دی کہ جلوس کے دنوں میں ایمبولینس اور خون کے ذخیرے کی سہولیات دستیاب رکھی جائیں۔ سکینہ ایتو نے ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر کو ہدایت دی کہ وہ متعلقہ محکموں کے درمیان بہتر تال میل کے لئے ضلعی سطح پر کنٹرول روم قائم کریں۔ کہ اس مقدس مہینے کے دوران اشیائے ضروریہ کا وافر ذخیرہ دستیاب رکھا جائے گا۔ اس موقعہ پر سکینہ ایتو نے حضرت میر شمس الدین محمد عراقیؒ کی زیارت گاہ پر حاضری دی۔ بعد ازاں، دونوں وزراء نے امام بارگاہ حسن آباد کا بھی دورہ کیا اور محرم الحرام کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر وزراء نے مقامی شیعہ رہنماؤں اور عوامی نمائندوں سے تفصیلی ملاقات کی تاکہ محرم الحرام کے دوران کئے جانے والے انتظامات کے بارے میں روبرو آراء حاصل کی جا سکیں۔ وزیر سکینہ ایتو نے متعلقہ محکموں کو موقعے پر ہی متعدد ہدایات دیں اور 9 اور 10 محرم الحرام کے خصوصی انتظامات کے لئے جامع تیاریوں اور مسلسل کوششوں کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ ان کے تمام جائز مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے گا۔ اس موقعہ پر رکن قانون ساز اسمبلی زڈی بل تنویر علی صادق، ممبر قانون ساز اسمبلی حضرت بل سلمان ساگر، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر، کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن، ڈائریکٹر خوراک، شہری رسدات و امور صارفین کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، چیف انجینئر کے پی ڈی سی ایل اور دیگر متعلقہ محکموں جیسے پی ایچ ای، آبپاشی وفلڈ کنٹرول، تعمیرات عامہ اور دیگر محکموں کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ اور میر بہری ڈل کے مختلف علاقوں میں مناسب تعداد میں سولر لائٹس نصب کی جائیں گی۔

112

شناخت قائم کرنے کیلئے ڈی این اے ٹیسٹ کررہے ہیں کیونکہ بہت سی لاشیں شناخت سے باہر ہیں یا انہیں نقصان پہنچا ہے۔ احمد آباد سول اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راکیش جوشی نے نامہ نگاروں کو بتایا "اب تک 190 ڈی این اے کے نمونے میچ کر چکے ہیں، اور 159 لاشیں پہلے ہی متعلقہ خاندانوں کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ دیگر لاشوں کے ڈی این اے کے نمونے ملنے کا عمل ابھی جاری ہے۔" انہوں نے کہا کہ جن 159 افراد کی نعشیں ان کے لواحقین کے حوالے کی گئی ہیں ان میں 127 ہندوستانی، چار پرتگالی شہری، 27 برطانوی شہری اور ایک کینیڈین شہری شامل ہیں۔ جوشی نے کہا کہ 127 ہندوستانیوں کی لاشیں جو ان کے رشتہ داروں کو دی گئیں ان میں چار مہلوک زمین پر ہلاک ہوئے اور 123 پرواز میں سوار تھے۔ انہوں نے کہا کہ حادثے کے بعد 71 زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ انہوں نے کہا "ان میں سے، صرف سات اس وقت سول اسپتال میں زیر علاج ہیں جبکہ 12 دیگر مریض احمد آباد اور داہود کے نجی اسپتالوں میں داخل ہیں۔ یہاں (سول اسپتال) میں علاج کے دوران تین مریض اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔" ریاستی حکومت نے پہلے کہا تھا کہ 250 متاثرین کے نمونے جن میں بدقسمت پرواز میں سوار افراد کے ساتھ ساتھ زمین پر ہلاک ہونے والے افراد بھی شامل ہیں، شناخت کے لیے جمع کیے گئے تھے۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
DIRECTORATE OF FLORICULTURE, PARKS GARDENS, JAMMU

Har-Ki-Poudi Bagh-e-Bahu Road Jammu e-mail-:floriculturejammu@gmail.com
Tele- 0191-2435121

NOTICE INVITING TENDER

e-NIT No.03/2025-26/Floriculture Department Jammu Dated: 18.06.2025.

Director General, Deptt. Of Floriculture, Parks & Gardens, Har Ki Poudi Road Bagh-e- Bahu Jammu on behalf of Lieutenant Governor of Union Territory of J&K invites Tender by e-Tendering mode from the interested flower growers, producers, suppliers/agencies for Supply & installation of theme wise/item wise Floral components for Floral Decoration of various Government Functions/events for a period of one year from the date of issue of allotment order.

S. No	Name of the Contract	Earnest Money (As CDR/FDR)	Cost of Tender Document	Period of Contract
1.	Supply & installation of theme wise/item wise Floral components for Floral Decoration of various Government Functions/events	Rs.10,000/- Rs. Ten thousand only	Rs.500/- Non-refundable	One year from the date of issue of allotment order

The bidding documents (s(consisting of qualifying information eligibility criteria, specification, items and conditions and other details can be downloaded through the website http//:jktenders.jk.gov.in as per schedule of dates given below-:

i.	Period of downloading of bidding documents	18-06-2025
ii.	Bid Submission Start Date	19-06-2025
iii.	Bid Submission End Date	03-07-2025 at 4.30PM
iv	Pre-bid Meeting	25-06-2025 at 11.30AM
v.	Date and time of opening of Tenders online	04-07-2025 at 1.30PM

1. Bid documents can be seen and downloaded from the website http//:jktenders.gov.in. for bid documents containing qualifying criteria for bidders, conditions and other details.
The intending bidders are advised to go through the details of terms and conditions of e-NIT before biding.
2. Bids must be accompanied by Earnest Money in the form of (CDR/FDR(asspecified in column 3 of the table payable at Jammu and pledged in favour of Accounts officer, Directorate of Floriculture, Parks & Gardens Har Ki Poudi Road Bagh-e- Bahu Jammu.
3. The cost of tender document as specified in column 4 of the table should be uploaded online along with requisite Demand Draft or Treasury Challan/ receipt under Receipt Head 0406-Forestry & Wild life.
4. Bids will be opened online in the office of the Directorate of Floriculture, Parks & Gardens Har Ki Poudi Road Bagh-e-Bahu Jammu. In case of any eventuality/holiday, the date of opening will be considered on next working day.
5. The details of cost of tender documents, EMD specified in the e-NIT should be the same as submitted online (Scanned copies(otherwise bid will not be accepted/entertained.
6. The detailed terms and conditions can be downloaded from the website http//:jktenders.gov.in.
7. Department Level Purchase Committee reserves the right to reject or select any bid without assigning any reason thereof.

No -:DFJ-Works/5/2025-02)7712414 Dated-:18,06,2025

Sd/-DIRECTOR GENER
Department of Floriculture
Parks & Gardens, Jammu.

DIPK No: 2655/25

Government of Jammu and Kashmir
Directorate of Skill Development, J&K

Srinagar: Bemina Srinagar 190018Phone: 0194-2491613
Jammu: Vikram Chowk, Jammu 180004Phone: 0191-2435190

EXTENSION OF ADMISSION NOTICE

In continuation to this Directorate Admission Notice issued under endorsement No.DSD/401/Trgs/2025/1521-1611 dated 08-05-2025 and No.DSD/401/Trgs/2025/1867-1957 ,dated 30-05-2025 ,the last date for submission of online applications alongwith the hard copies, for admission in Government/ Private ITIs of UT of JK, for the academic session, 2025-26/27 is hereby extended upto 21st June, 2025.
Furthermore, the deadline for the verification process is 24th June, 2025 enabling this Directorate to publish the first selection list well in time.
NO.DSD/401/Trgs/2025/2165-2257 Dated: 16-06-2025

Sd/-Deputy Director Trainings
Skill Development, J&K

DIPK No: 2684/25

From the office of the Advocate MASROOR AHMAD MIR

In the Case of
1. Mst. Rafiqa
W/o Ghulam Nabi Shagoo
2. Sajid Ahmad Shagoo
S/o Ghulam Nabi Shagoo
Both Residents of Dana Mazar Safa Kadal Srinagar
(Caveators)
V/S
Public at Large
(Non-Caveator)
In the matter of: Caveat Petition in terms of Section 148-A of CPC.
The caveators have reasons to believe/apprehension that the non-caveatormay file a suit or any other type of proceeding before the Hon'ble Court on theground of distorted facts/misrepresentation or cooked up story and maysucceed in obtaining some relief/order at their back/exparte against thecaveators and in such eventuality the caveators will be put to an irreparableloss and inconvenience. It would be proper that caveators are givenopportunity of being heard by the Hon'ble Court before passing any order.

Sd/- Advocate

PUBLIC NOTICE

I Mohd Qalender Gajar chogata have applied for DOB certificate of My Son Firdous Ahmad Gojar Chogata whose DOB as School Record is 10 -03-1990 .In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
R/o Dardpora lolab

PUBLIC NOTICE

I Nasarullah Gughar lohar have applied for DOB certificate of My daughter Sameeda Nasarulla whose DOB as Hospital Record is 31-07-2024.In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
R/o Dardpora lolab

PUBLIC NOTICE

I Mustaq Ahmad Poor have applied for DOB certificate of My daughter Ulfat whose DOB as Hospital Record is 23-04-20210.In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
R/o Dardpora lolab

PUBLIC NOTICE

It is informed to general public that I want to apply for birth Certificate for my childrens .Details are mentioned below
Suhazib Parvaiz lone DOB 01-01-2017
Sadiya Parvaiz DOB 05-01-2015
In this regard if anybody his any objection, he she my file his/her objection in the office of Block development officer sogam lolab within 7 days from the date publication of this notice .After that no objection will be entertained.
Parvaiz Ahmad lone
R/o Krusan lolab

PUBLIC NOTICE

I Faheem Mudasir Khan have applied for DOB certificate of My Daughter Syed Laaibah khanum whose DOB as School Record is 01 -02-2020 .In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
R/o Dardpora lolab

PUBLIC NOTICE

I Farooq Ahmad sheikh have applied for DOB certificate of My Daughter Sadaf Farooq whose DOB as School Record is 02 -02-2019. In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
R/o Dardpora lolab

PUBLIC NOTICE

I Mohammad Sadiq Gojar lohar have applied for DOB certificate of My Daughter Sadaf jaan whose DOB as Hospital Record is 04 -10-2021.In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
R/o Dardpora lolab

PUBLIC NOTICE

I Mudasir Rasool bhat have applied for DOB certificate of My Son Azlan Mudasir bhat whose DOB as School Record is 25-07-2021.In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
R/o Gundimancher lolab

PUBLIC NOTICE

I Mohammad Anwar Sheikh have applied for DOB certificate of My daughter Saleema Jaan whose DOB as School Record is 09-02-2016.In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period of 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
R/o Dardpora lolab

شہد سے صحت حاصل کریں

اینٹی آکسیڈنٹس، اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات کا حامل شہد

شہد کو سینکڑوں سال سے دنیا بھر میں بطور دوا بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔شہد کو ایک صحت مند ناشتہ بھی تصور کیا جاتا ہے۔طبی خصوصیات کی بنیاد پر شہد کو سپر فوڈ کہا جاتا ہے۔اس کے میٹھے ذائقے کی وجہ سے اسے تمام عمر کے افراد پسند کرتے ہیں۔یہ گاڑھا سیال نہ صرف ذائقہ دار ہوتا ہے بلکہ اس کی خوشبو بھی دل فریب ہوتی ہے۔شہد کے ایک چمچ یا اکیس گرام میں چونسٹھ کیلوریز موجود ہوتی ہیں،اس کے علاوہ شہد میں کیلشیم، میگنیز، میگنیشیم، نیاسین، فاسفورس، پینٹو تھینک ایسڈ، ریبوفلاوین، زنک اور پوٹاشیم شامل ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ شہد میں بہت سے مفید امائنو ایسڈز اور انزائمز بھی ہوتے ہیں۔شہد کو اگر روزانہ استعمال کیا جائے تو مندرجہ ذیل طبی فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔اینٹی آکسیڈنٹس کا بہترین ذریعہ:شہد میں بہت سے کیمیکلز پائے جاتے ہیں جو اینٹی آکسیڈنٹس کے طور پر کام کرتے ہیں۔اس کی کچھ اقسام میں سبزیوں اور پھلوں جتنے اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں جو جسم کو فری ریڈیکلز کی وجہ سے پہنچنے والے نقصان سے بچاتے ہیں۔فری ریڈیکلز کی وجہ سے بڑھاپے کے آثار جلدی ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں بعض بیماریوں جیسا کہ کینسر اور دل کے مسائل کے خطرات بھی بڑھ جاتے ہیں۔طبی تحقیقات کے مطابق شہد میں پولی فینول نامی سوزش کو کم کرنے والا جز پایا جاتا ہے جو آکسیڈیٹو دباؤ کو کم کرتا ہے۔شہد کے استعمال سے سانس کی نالی، ہاضمے کے نظام، دل کی صحت، اور اعصابی نظام میں بھی بہتری آتی ہے۔اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات کا حامل:طبی تحقیقات کے مطابق شہد کے غذائی اجزاء میں اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات پائی جاتی ہیں،واضح رہے کہ شہد کی مختلف اقسام میں اینٹی بیکٹیریل اور فنگل خصوصیات مختلف ہوتی ہیں۔کولیسٹرول لیول میں بہتر:نقصان دہ کولیسٹرول یا LDL کی وجہ سے دل کی بیماریوں کے خطرات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔اس کی وجہ سے خون کی شریانوں میں فیٹ جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے،جس کی وجہ سے فالج اور دل کے دورے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔اطباء کہتے ہیں کہ شہد کو باقاعدگی کے ساتھ استعمال کرنے سے نقصان دہ کولیسٹرول میں کمی آتی ہے اور فائدہ مند کولیسٹرول کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے۔شفاف جلد:شہد چونکہ ایک اچھا اینٹی آکسیڈنٹ ہے اس لئے اس کے مسلسل استعمال سے جسم سے زیادہ تر زہریلے مادے خارج ہو جاتے ہیں،شہد کی جراثیم کش خصوصیات کی وجہ سے جلد شفاف ہوتی ہے اور جلد کی صحت میں بھی بہتری آتی ہے۔ٹرائی گلیسرائڈز میں کمی:بلڈ ٹرائی گلیسرائڈ میں زیادتی کی وجہ سے بھی دل کی بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔اس کی وجہ سے انسولین کی مزاحمت بھی بڑھتی ہے۔طبی تحقیقات کے مطابق شہد کے استعمال سے ٹرائی گلیسرائڈ کی سطح میں کمی آتی ہے۔سر کی خشکی کا خاتمہ:شہد کو بالوں پر استعمال کرنے سے سر کی خشکی کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔سر کی خشکی سے نجات حاصل کرنے کے لئے ایک نسخہ یہ ہے۔دو چمچ شہد تھوڑے سے نیم گرم پانی میں ملا کر کچھ منٹوں تک انگلیوں کی مدد سے مالش کی جائے۔مالش کے آدھے گھنٹے بعد کسی اچھے شیمپو سے سر دھو لیں۔زخم بھرنے میں مددگار:شہد کو زخموں کے علاج کے لئے سینکڑوں سالوں سے استعمال کیا جا رہا ہے۔شہد کے استعمال سے زخم تیزی کے ساتھ مندمل ہونا شروع ہو جاتے ہیں کیونکہ شہد اینٹی بیکٹیریل اور اینٹی فنگل خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔پاؤں کے السر کے میں بھی مفید ہے۔طبی ماہرین کے مطابق شہد کے استعمال سے جلد کے مختلف مسائل جیسا کہ چنبل جیسی علامات میں بھی کمی آسکتی ہے،اس کے علاوہ شہد زخموں کے اردگرد ٹشوز کی صحت کو بھی بہتر بناتا ہے۔کھانسی کا موثر علاج:شہد کو کھانسی کا موثر علاج سمجھا جاتا ہے۔اس کے استعمال سے سانس کی نالی کی صحت میں بہتری آتی ہے اور کھانسی کی علامات بھی کم ہوتی ہیں۔یادداشت میں بہتری:کچھ طبی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ شہد میں شدید ذہنی تناؤ سے لڑنے کی صلاحیت ہے،شہد کے استعمال سے دفاعی نظام بحال ہوتا ہے۔شہد سے یادداشت میں بہتری آتی ہے۔وزن میں کمی:شہد کو اگر متوازن مقدار میں استعمال کیا جائے تو وزن میں کمی لائی جاسکتی ہے۔وزن میں کمی لانے کے لئے شہد کو گرم پانی اور لیموں کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔تاہم یہ خیال رہے کہ شہد کے ایک چمچ میں چونسٹھ کیلوریز پائی جاتی ہیں،اس لئے دیگر غذائی اجزاء میں کیلوریز کم لینا ہوں گی۔معدے کے لئے مفید:شہد کو جراثیم کش خصوصیات کی وجہ سے معدے کے لئے مفید سمجھا جاتا ہے۔صبح نہار منہ شہد استعمال کرنے سے ایسے امراض کی علامات میں کمی آتی ہے جو ہاضمہ کے نظام سے جڑے ہوتے ہیں۔اطباء کہتے ہیں کہ شہد کے استعمال سے معدے کے معمولی زخم بھی ٹھیک ہو سکتے ہیں۔شہد کے مزید فوائد کے متعلق معلومات کسی ماہر غذائیت سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ (MNN)

سنگھاڑے کے فائدے

یہ پھل بہت سی دواؤں کی خصوصیات سے بھی مالا مال ہے جو کئی بیماریوں سے بچاتا ہے

سردیوں کے دوران ہم بہت سے ریڑھی والوں کو سڑکوں پر سنگھاڑے بیچتے ہوئے دیکھتے ہیں۔یہ ایک پانی میں اُگنے والی سبزی کی قسم ہیں اور ان کے صحت کے لئے بے پناہ فوائد ہیں۔سنگھاڑے ایشیائی خطوں میں کیچڑ اور دلدلی زمینوں میں اُگائے جاتے ہیں۔سنگھاڑا کاربوہائیڈریٹ، فائبر، وٹامنز اور معدنیات سے بھرپور ہے۔سنگھاڑا بہت فائدہ مند ہے کیونکہ یہ کولنٹ کا کام کرتا ہے، یرقان کا علاج کرتا ہے، اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات رکھتا ہے، پیشاب کے انفیکشن کا علاج کرتا ہے، بدہضمی اور متلی کو ٹھیک کرتا ہے، کھانسی کو دور کرتا ہے، ہائی بلڈ پریشر سے لڑنے میں مدد کرتا ہے، خون کو بہتر بناتا ہے اور بالوں کے لئے فائدہ مند ہے۔یہ کھانے میں کرپسی اور کرچی ہوتے ہیں۔اسے عام طور پر کچا کھایا جاتا ہے یا بعض اوقات مختلف پکوانوں میں پکا کر اس کے فوائد حاصل کیے جاتے ہیں۔سنگھاڑے کے بیج 12 سال تک زندہ رہ سکتے ہیں، حالانکہ زیادہ تر بیج صرف پہلے دو سالوں میں اُگتے ہیں۔یہ پھل عام طور پر ایک میوہ ہوتا ہے جس میں چار خاردار لکیریں ہوتی ہیں جن میں سے ہر ایک کی پیمائش تقریباً 1 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔سنگھاڑے میکرو کے ساتھ ساتھ مائیکرو نیوٹرینٹس سے بھی بھرپور ہے۔اس میں پروٹین، وٹامن بی، سی، آئرن، کاربوہائیڈریٹس، کیلشیم، فاسفورس، ریبوفلاوین، میگنیشیم اور معدنیات وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔جوانی اور بالغ عمر کے افراد کے لئے یہ پھل انتہائی ضروری غذا ہے۔یہ پھل بہت سی دواؤں کی خصوصیات سے بھی مالا مال ہے جو کئی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ (MNN)

صحت بخش خشک میوے

تمام ہی خشک میوے نہ صرف خوش ذائقہ ہوتے ہیں، بلکہ اپنی توانائی بخش تاثیر کی وجہ سے جسم میں طاقت وحرارت بھی پیدا کرتے ہیں

خشک میوے ہر موسم میں کھائے جاسکتے ہیں۔یہ صحت پر بہت اچھے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ویسے تو کم وبیش تمام ہی میوے مہنگے ہوتے ہیں اور عام آدمی کی دسترس میں کم کم ہی آتے ہیں، مگر پھر بھی لوگ حسب استطاعت انھیں خریدتے ہیں۔یہی خشک میوے سماجی طور پر ذی حیثیت (SymboStatus) ہونے کی وجہ سے صدیوں تک بادشاہوں کے دربار میں بھی موجود رہے ہیں اور آج کل سوغات کے طور پر ایک دوسرے کو دیے جاتے ہیں اور مہمانوں کی خاطر مدارت کے لئے بھی پیش کیے جاتے ہیں۔تمام ہی خشک میوے نہ صرف خوش ذائقہ ہوتے ہیں، بلکہ اپنی توانائی بخش تاثیر کی وجہ سے جسم میں طاقت وحرارت بھی پیدا کرتے ہیں۔ذیل میں چند خشک میوے اور اُن میں پائی جانے والی صحت بخش غذائیت کے بارے میں مختصراً بتایا جا رہا ہے:چلغوزے:سب سے پہلے بات کرتے ہیں چلغوزے کی، سارے میووں میں یہ سب سے مہنگا میوہ ہے۔اس کے دام ہمیشہ ہی آسمان سے باتیں کرتے ہیں۔عام آدمی تو صرف اس کو دور سے دیکھ کر ہی دل بہلا سکتا ہے،اس لئے اس کی قیمت اچھے اچھوں کی قوتِ خرید سے باہر ہوتی ہے۔اس کی قیمت کا اندازہ آپ اس طرح لگائیں کہ ان دنوں چھلکے والا اور بغیر چھلکے والا چلغوزہ بہت مہنگے داموں فروخت ہو رہا ہے۔بہر حال اگر اس میں موجود غذائیت و صحت بخش اجزاء کی بات کی جائے تو یہ فاسفورس، حیاتین ک (وٹامن k)، کیلشیم اور میگنیزیم جیسے مفید صحت اجزاء سے بھرپور ہوتا ہے۔اس کے علاوہ چلغوزے میں موجود اومیگا۔3 بھی ہوتا ہے،جس سے دماغی صحت اچھی رہتی ہے اور فتورِ دماغ (Dementia) کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔چلغوزہ دل کی صحت کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ذیابیطس کے مریض بھی بلاخوف وخطر چلغوزے کھا سکتے ہیں۔مونگ پھلی:مونگ پھلی میں تانبا، حیاتین ب۔1،ب۔3،ب۔9 (وٹامنز بی۔1،بی۔3 اور بی۔9) اور حیاتین ھ (وٹامن E) کے علاوہ مانع تکسید اجزاء (Antioxidants) بھی پائے جاتے ہیں، جو وزن کم کرنے میں معاون ہونے کے ساتھ دل کے لئے بھی فائدہ مند ہوتے ہیں۔مونگ پھلی کچی اور بھنی دونوں صورتوں میں مفید ہوتی ہے۔اس میں چکنائی کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے۔ذیابیطس کے مریض بھی اسے بلاخوف وتذبذب کھا سکتے ہیں۔کاجو:کاجو ہائی بلڈ پریشر (بلند فشارِ خون) کو کم کرنے، قوتِ مدافعت کو بڑھانے اور ہڈیوں، دماغ وبالوں کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔ (MNN)

مٹر کے نئے طبی فوائد سامنے آ گئے

دنیا بھر کے ماہرین غذائیت، مزید ارمٹر کھانے کا مشورہ دیتے رہتے ہیں کیونکہ اس میں نت نئے طبی اور غذائی فوائد سامنے آتے رہتے ہیں اور اب مزید طبی پہلو بھی سامنے آئے ہیں۔مزے کی بات یہ ہے کہ موسم سرما آ رہا ہے اور اس موسم میں مٹر ہر جگہ دکھائی دیتے ہیں۔دالوں کے خاندان کے خوشنما اور خوش ذائقہ مٹر بچوں اور بڑوں میں یکساں مشہور ہیں۔یہی وجہ ہے کہ مٹر بہت سے کھانوں کا حصہ ہیں۔تاہم اس کے نئے طبی فوائد سامنے آئے ہیں، جو ہم آپ کو بتا رہے ہیں تاکہ آپ مٹر کھائیں اور صحت بنائیں۔مٹروں میں ایسے مرکبات پائے جاتے ہیں جو بالخصوص موسم سرما میں امنیاتی نظام مضبوط بنا کر ہمیں سردیوں کی بیماریوں سے بچاتے ہیں۔مٹروں میں فائبر، پروٹین، معدنیات، وٹامن، فائٹو نیوٹرینٹس اور اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں۔ماہرین کہتے ہیں کہ مٹر کھانے سے چار بڑے طبی فوائد حاصل ہوتے ہیں جو درج ذیل ہیں۔

ذیابیطس میں مفید

مٹر کھانے سے خون میں شکر کی مقدار قابو میں رہتی ہے کیونکہ اس کا گلائسیمک انڈیکس بہت کم ہوتا ہے۔دوسری جانب مٹروں میں ریشہ (فائبر) بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے جو ہاضمے کو بہتر بناتا ہے اور خون میں شکر کی مقدار قابو میں رکھتا ہے۔

جلد کے لئے مفید

مٹروں میں ہماری جلد کے لئے انتہائی مفید اجزاء پائے جاتے ہیں۔ان میں سب سے اہم وٹامن بی 6، وٹامن سی اور فلیٹ یعنی فولک ایسڈ کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔یہ تینوں اجزاء مل کر نہ صرف اندرونی جسمانی سوزش (انفلیمیشن) کم کرتے ہیں۔ان کی بدولت بدن میں فری ریڈیکلز کم بنتے ہیں اور ان کا نقصان بھی کم ہوتا ہے۔اس طرح جلد کی لچک اور چمک برقرار رہتی ہے۔

پروٹین کا خزانہ

مٹروں میں پروٹین کی بہتات ہوتی ہے اور سبزی جاتی پروٹین کا یہ اہم ترین ماخذ بھی ہے۔یاد رہے کہ ہم گوشت، انڈوں اور دودھ وغیرہ سے پروٹین حاصل کرتے ہیں۔لیکن ان غذاؤں سے ہٹ کر مٹر ہمیں بہترین پروٹین فراہم کرتے ہیں۔اگر آپ صرف سبزیاں کھاتے ہیں تو پروٹین کی کمی مٹروں سے پوری ہو سکتی ہے۔

کولیسٹرول کم کرے

مٹر کا باقاعدہ استعمال نیاسین نامی اجزاء سے بھرپور ہوتا ہے جو مضر کولیسٹرول اور چکنائیوں کو بڑھنے سے روکتا ہے۔اس طرح مضر کولیسٹرول کم ہوتا ہے (MNN)

موٹاپا گردوں کے لئے خطرناک

کھانے پینے میں کمی، ورزش یا سرجری کے ذریعے فالتو چربی نکلوا کر گردوں پر پڑنے والے بوجھ کو کم کیا جاسکتا ہے

طبی ماہرین نے کہا ہے کہ گردوں کے امراض سے بچاؤ کے لئے وزن بڑھنے پر کڑی نظر رکھنی چاہیے۔کھانے پینے میں کمی، ورزش یا سرجری کے ذریعے فالتو چربی نکلوا کر گردوں پر پڑنے والے بوجھ کو کم کیا جا سکتا ہے۔کلینیکل جرنل آف امریکن سوسائٹی آف نیفرولوجی کے زیر اہتمام کروائی کی گئی حالیہ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ وزن کم کرنے کے طریقوں پر عمل درآمد سے پہلے معالج سے مشورہ نہایت ضروری ہے،جس کی وجہ وزن میں اضافے سے پیدا ہونے والے عارضہ قلب اور ذیابیطس کی پیچیدگیاں ہوتی ہیں۔ماہرین نے تازہ ترین تحقیق میں یہ بتایا کہ وزن کم کرنے کے عمل سے ذیابیطس، بلڈ پریشر، کولیسٹرول اور عارضہ قلب سے متعلق خرابیاں دور کرنے کے ساتھ ساتھ گردوں کی بیماریوں سے بچنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ایک دوسری تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ کم عمری میں حد سے زیادہ کھانے کے نتیجے میں بڑھاپے میں یادداشت کھونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔امریکی ذرائع ابلاغ نے ایک رپورٹ کے حوالے سے بتایا کہ ایسے لوگ جو روزانہ 2100 سے زائد حراروں (کیلوریز) پر مشتمل غذا کھاتے ہیں،ان میں ایسے لوگوں کی نسبت بڑھاپے میں بیماری میں مبتلا ہونے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں، جو روزانہ 1500 حراروں پر مشتمل غذا کھاتے ہیں۔امریکی طبی ماہرین کی اس رپورٹ میں 70 سے 89 سال کی عمر کے 1200 افراد کو شامل کیا گیا،ان میں 63 ایسے افراد بھی شامل تھے،جن میں یادداشت کی کمی کے آثار پائے گئے۔ (MNN)

مچھلی کا گوشت ا وتیل دونوں مفید

مچھلی میٹھے پانی کی ہو یا سمندر کی، قدرت کا ایک عظیم عطیہ ہے۔یہ ایک عمدہ اور زود ہضم غذا ہی نہیں، بلکہ کئی امراض کا موثر علاج بھی ہے۔چکنی یا روغنی مچھلیاں مثلاً سرمئی، سارڈین، میکریل اور تلوار مچھلی اپنی اومیگا۔3 چکنائیوں کی وجہ سے قلب اور شریانوں کی محافظ ثابت ہوتی ہیں۔صرف یہی نہیں، بلکہ ان چکنائیوں کی بدولت جسم کی قوتِ مدافعت بڑھتی اور مستحکم ہوتی ہے۔اس کے علاوہ روغنی مچھلیاں ہمیں بہت سے امراض سے محفوظ رکھتی ہیں۔ایک امریکی طبی ادارے کے ماہرین کے مطابق اگر ہم اعتدال کے ساتھ مچھلی کھاتے ہیں تو ہمارے لئے حملہ قلب سے مرنے کا امکان بہت کم ہو جاتا ہے۔اگر مچھلی ہفتے میں ایک دو بار ہی کھا لی جائے تو جان لیوا حملہ قلب کا خطرہ 36 فیصد کم ہو سکتا ہے۔مچھلی صرف دل کے لئے ہی نہیں، بلکہ دماغ کے لئے بھی مفید ہے۔مچھلی کے شائقین کو فالج کے حملوں سے بھی کم واسطہ پڑتا ہے۔ایک تحقیق کے مطابق تو فالج کا خطرہ 40 فیصد کم ہو جاتا ہے اور اب اس بات کے شواہد میں اضافہ ہو رہا ہے کہ اومیگا۔3 چکنائیاں ہمارے دماغ کو اس کے روزمرہ کے کاموں میں مدد دیتی ہیں۔فرانس میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق حمل کے دنوں میں جو خواتین ہفتے میں 340 گرام سے زیادہ سمندری غذا کھاتی رہیں، اُن کے ہاں پیدا ہونے والے بچوں کی کسرِ ذہانت (آئی کیو) ان بچوں کے مقابلے میں چھ پوائنٹ زیادہ تھی، جو دوسری غذا میں کھانے والی ماؤں کے شکم سے پیدا ہوئے تھے۔سویڈن میں کی گئی تحقیق کے مطابق بڑی عمر میں مچھلی کھانے کے شوقین افراد نسیان کے مرض میں نسبتاً کم مبتلا ہوتے ہیں۔میونخ کی ماہر حیاتیات اینڈریا فلیمر کے مطابق اومیگا۔3 چکنائیاں فالج سے محفوظ رکھتی ہیں، کیونکہ ان کی وجہ سے دماغ کو خون فراہم کرنے والی رگیں کھلی اور کشادہ رہتی ہیں اور ان میں تنگی اور رکاوٹیں پیدا نہیں ہوتیں۔یہ چکنائیاں ہمیں کئی قسم کے مغزیات، پستے، بادام، اخروٹ، تل اور السی وغیرہ کے علاوہ مونگ پھلی سے بھی مل سکتی ہیں۔ان کے علاوہ مچھلیاں بھی ان کا اہم ذریعہ ہوتی ہیں، خاص طور پر زیادہ چکنائی والی مچھلیاں ان مفید صحت چکنائیوں سے بھری ہوتی ہیں۔سرد پانی کی مچھلیاں مثلاً ہیرنگ، میکرل، ٹیونا، مہاشیر اور سامن خاص طور پر ان کا اہم ذریعہ ہیں۔دنیا بھر میں جو لحمیات (پروٹینز) کھائی جاتی ہیں، اس میں مچھلی کا حصہ ایک فیصد ہے۔ (MNN)

''گیند بازی پر توجہ مرکوز کرنے کیلئے کپتانی سے انکار کردیا تھا''

نئی دہلی (ایم یان این): ٹیم انڈیا کے تیز گیند باز جسپریت بمراہ نے انکشاف کیا ہے کہ انہوں نے آئی پی ایل کے دوران ہی ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کی کپتانی سے انکار کردیا تھا۔ یہ فیصلہ ان کے ورک لوڈ مینجمنٹ کا حصہ تھا اور انہوں نے بی سی سی آئی کو اپنی بولنگ کے فرائض پر توجہ دینے کیلئے روہت شرما کے ریٹائرمنٹ سے پہلے ہی بتا دیا تھا۔ ہندوستان کے سابق کرکٹر دنیش کارتھک کے ساتھ بات چیت کے دوران بمراہ نے ٹیسٹ کپتانی چھوڑنے کے بارے میں کہا کہ ''اس میں کوئی حیرت انگیز کہانی نہیں ہے، نہ کوئی تنازع ہے اور نہ ہی یہ کوئی ایسا بیان ہے جس سے سرخیاں بنیں کہ مجھے کپتانی سے ہٹایا گیا۔'' بمراہ نے کہا کہ روہت اور وراٹ کے ریٹائرمنٹ سے پہلے ہی انہوں نے بی سی سی آئی سے اپنے ورک لوڈ کے بارے میں بات کرلی تھی۔ جسپریت بمراہ

نے گزشتہ سال اپنی کمر کی انجری کا ذکر کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ انہوں نے ڈاکٹر سے بھی بات کی۔ ڈاکٹر نے بھی ورک لوڈ کے بارے میں سمجھداری سے سوچنے کا مشورہ دیا تھا۔ اس کے بعد وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ انہیں تھوڑا سمجھداری سے کام لینا ہوگا۔ پھر انہوں نے بی سی سی آئی کو فون کیا اور کہا کہ ''میں کپتانی کے کردار میں نہیں رہنا چاہتا کیونکہ میں ۵ میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں تمام میچوں میں نہیں کھیل پاوں گا۔'' بمراہ نے کہا کہ وہ ہمیشہ ٹیم کو ترجیح دینا چاہتے ہیں۔ ان کی کوشش ہے کہ وہ ٹیم میں کپتانی کے بجائے ایک کھلاڑی کے طور پر رہ کر بہت کچھ کرسکیں۔ جسپریت بمراہ نے تسلیم کیا کہ ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کی قیادت کرنا بڑا اعزاز ہے، لیکن انہیں کپتانی سے زیادہ کھیل سے پیار ہے۔ انگلینڈ میں ۳ ٹیسٹ کھیلنے کا منصوبہ انگلینڈ میں ۰۲ جون سے شروع ہونے والی ٹیسٹ سیریز میں بمراہ کم از کم ۳ ٹیسٹ میچ کھیلنے کا منصوبہ بنارہے ہیں، جس میں ہیڈنگلی میں پہلا ٹیسٹ بھی شامل ہے۔ بمراہ نے کہا کہ ''ابھی تعداد طے نہیں ہوئی ہے۔ میں پہلے ٹیسٹ میں یقینی طور پر رہوں گا۔ اس کے بعد صورتحال اور ورک لوڈ کا جائزہ لیں گے، لیکن ابھی ۳ ٹیسٹ کھیلنے کی بات کہہ سکتا ہوں۔'' واضح رہے کہ اس سے پہلے ہندوستانی ٹیم کے چیف کوچ گوتم گمبھیر بھی کہہ چکے ہیں کہ بمراہ آنے والے ہفتوں میں ۳ ٹیسٹ کھیل سکتے ہیں۔ فاتح ٹیم کے کپتان کو پٹودی میڈل دیا جائیگا ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان ۰۲ جون سے شروع ہونے والی ۵ میچوں کی ٹیسٹ سیریز کے فاتح کپتان کو پٹودی میڈل سے نوازا جائے گا، جس سے ان دونوں ممالک کی کرکٹ رقابت میں اس شاہی خاندان کا نام برقرار رہے گا۔ پٹودی خاندان کا دونوں ممالک کی کرکٹ سے گہرا رشتہ رہا ہے۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے اس سے قبل پٹودی ٹرافی کا نام بدل کر تینڈولکر۔ اینڈرسن ٹرافی رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ہندوستان کے سابق کپتان سنیل گاوسکر کے ساتھ کرکٹ کی دنیا کے کچھ دیگر لوگوں نے بھی اس ٹرافی کا نام بدلنے پر تنقید کی تھی۔ سچن تینڈولکر نے خود ای سی بی سے رابطہ کیا اور کہا کہ پٹودی کا نام ہندوستان۔انگلینڈ کرکٹ کا حصہ بنا رہنا چاہیے۔

''ہیرامنڈی'' کی شاندار کامیابی کے بعد بھی کام کا 'انتظار' ہے: ادیتی راو حیدری

نئی دہلی (ایم یان این): بالی ووڈ کی مشہور اداکارہ ادیتی راو حیدری نے کہا کہ ''ہیرا منڈی'' کی شاندار کامیابی کے بعد میں نے کوئی فلم یا شو سائن نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اب بھی کام کا انتظار کر رہی ہوں۔ بالی ووڈ کی مشہور اداکارہ ادیتی راو حیدری کو سنجے لیلا بھنسالی کی ویب سیریز ''ہیرامنڈی'' میں ان کی اداکاری کیلئے جانا جاتا ہے جس میں منیشا کوریالا، سوناکشی سنہا اور دیگر نے اداکاری کی تھی۔ شو کی کامیابی کے باوجود ادیتی راو حیدری نے کہا کہ وہ نئی فلم یا شو سائن کرنے کا انتظار کر رہی ہیں۔ ادیتی راو حیدری نے لیلی سنگھ کے ساتھ اپنے حالیہ چیٹ میں انٹرٹینمنٹ انڈسٹری میں خواتین کو درپیش مسلسل

چیلنجز پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ انڈسٹری میں انہیں اپنے کام کیلئے محبت اور تعریفیں سننے کو ملیں لیکن ایسے بھی پڑھئے: سی بی ایف سی نے عامر خان کی فلم ''ستارے زمیں پر'' کو سرٹیفکیٹ دے دیا کے بعد ان کیلئے نئے کام کے دروازے نہیں کھلے۔

اولمپک گولڈ میڈلسٹ ارشد ندیم کا فوربس 30 انڈر 30 میں شمولیت پر خوشی کا اظہار

نئی دہلی (ایم یان این): پاکستانی اولمپئن گولڈ میڈلسٹ جیولین تھرور ارشد ندیم نے فوربس 30 انڈر 30 کی فہرست میں آنے پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ ارشد ندیم نے کہا کہ میری وجہ سے جب بھی پاکستان کا نام بلند ہوتا ہے مجھے خوشی ہوتی ہے، پاکستان کو خوشی پر خوشی مل رہی ہے، دعا کریں کہ مزید کامیابی حاصل کروں، آنے والے ایونٹس کیلئے محنت کر رہا ہوں، مزید اعزازات ملیں گے۔ ارشد ندیم کا کہنا تھا کہ پچاس برس کے بعد ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں پاکستان کو گولڈ میڈل ملا، پیرس اولمپکس کے بعد پہلے ایونٹ میں کامیابی ملی، اب ورلڈ چیمپئن شپ ہدف ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹریننگ کا آغاز کردیا ہے، اب دو سے تین مقابلوں میں شرکت کرنا ہے، ایشین چیمپئن شپ میں جو غلطیاں ہوئی ہیں ان پر کام کر رہا ہوں۔ دوسری جانب ارشد ندیم کے کوچ سلمان اقبال بٹ نے کہا ہے کہ لاہور میں ٹریننگ جاری ہے، سوئٹزر لینڈ کے مقابلے کے بعد انگلینڈ میں ٹریننگ کریں گے، پولینڈ میں سیزن کی آخری ڈائمنڈ لیگ میں شرکت کریں گے، ستمبر میں ورلڈ چیمپئن شپ سے قبل کوشش ہے کہ ارشد ندیم اپنی بہترین تھرو پر ہو۔

ٹام کروز کو اعزازی آسکر ایوارڈ سے نوازا جائے گا

نئی دہلی (ایم یان این): ہالی ووڈ کے مشہور اداکار ٹام کروز کو اعزازی آسکر ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ ٹام کروز نے کئی دہائیوں پر محیط کیریئر میں دنیا بھر میں مقبولیت اور کامیابی حاصل کی ہے، یہ ایوارڈ انہیں 2025ء کے گورنرز ایوارڈز میں پیش کیا جائے گا۔ اگرچہ ٹام کروز کو اس سے قبل اکیڈمی ایوارڈز میں 4 بار نامزد کیا گیا، لیکن وہ کبھی فاتح نہیں رہ سکے، تاہم ان کی فلمی خدمات، خاص طور پر کورونا وبا کے دوران سنیما انڈسٹری کیلئے ان کی کاوشیں اب انہیں آسکر کا سب سے بڑا اعزاز دلا رہی ہیں۔ اکیڈمی کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ٹام کروز ان چند اداکاروں میں شامل ہیں جنہیں دنیا بھر میں سب سے زیادہ پہچانا جاتا ہے

تیسرے سُپر اوور میں نیدرلینڈس نیپال کو شکست دینے میں کامیاب

نئی دہلی (ایم یان این): نیدرلینڈس نے ٹی۔۰۲ سہ فریقی سیریز کے دوسرے میچ میں نیپال کے خلاف ٹائی ہونے کے بعد تیسرے سپر اوور میں جیت درج کی۔ پیر کی شب گلاسگو میں کھیلے گئے میچ میں نیپال نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری نیدرلینڈس کیلئے این انیل تیجا (۳۵)، وکرم جیت سنگھ (۳۰)، مائیکل لیویٹ (۲۰)، میکس او ڈاوڈ (۱۹) اور ثاقب ذوالفقار (۲۵ ناٹ آوٹ) کی شاندار اننگز کی بدولت مقررہ ۰۲ اوور میں ۷ وکٹوں پر ۱۵۲ رن بنائے۔ نیپال کی جانب سے سندیپ لامیچھانے نے ۳ اور نندن یادو نے ۲ وکٹیں حاصل کیں۔ للت راج بنشی اور کشل بھرتیل نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ ۱۵۳ رنوں کے ہدف کے تعاقب میں نیپال کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے صرف ۹ رن پر ۳ وکٹیں گنوا دیں۔ اس کے بعد کشل بھرتیل کے ساتھ کپتان روہت پاڈیل نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ چھٹے اوور میں کشل بھرتیل ۳۲ گیندوں میں (۳۴) رن بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ انہیں ڈورم نے آوٹ کیا۔ اس کے بعد ڈورم نے ایری اور کرن تھکونا کو بھی

پویلین بھیج دیا۔ ایک وقت میں نیپال نے ۵۱ اوور میں ۹۷ رن پر ۵ وکٹیں گنوا دی تھیں۔ نیپال کو آخری ۵ اوور میں ۶۵ رن درکار تھے۔ روپیش نے ایک چھکا اور ایک چوکا لگا کر نیپال کی واپسی کرائی۔ بعد میں پوڈیل اور کرن کے سی نیپال کو آخری اوور تک لے گئے اور آخری اوور میں نیپال کو جیت کیلئے ۹۱ رن درکار تھے۔ نندن یادو نے نیدرلینڈس کے تیز گیند باز کائل کلین کی پہلی گیند پر ہی چوکا لگا دیا اور پھر ۲۔۲ اور ۳ رن بناتے ہوئے ٹیم کا اسکور ۸ وکٹ پر ۱۵۲ تک پہنچا کر میچ سپر اوور میں پہنچا دیا۔ اس کے بعد میچ میں جیت ہار کا فیصلہ کرنے کیلئے سپر اوور کا سہارا لیا گیا۔ پہلے سپر اوور میں نیپال نے ایک وکٹ کے نقصان پر ۹۱ رن بنائے۔

بیلی جین کنگ ٹینس کپ:
پاکستان کا فاتحانہ آغاز، تاجکستان کو 1-2 سے شکست

نئی دہلی (ایم یان این): بیلی جین کنگ ٹینس کپ میں پاکستان نے فاتحانہ آغاز کرتے ہوئے گروپ کے پہلے میچ میں تاجکستان کو 2-1 سے شکست دے دی۔ بیلی جین کنگ ٹینس ایشین اوشیانا زون تھری کے گروپ اے کے میچ میں پاکستان نے تاجکستان کے خلاف کامیابی حاصل کی۔ پہلے سنگلز میں پاکستان کو اس وقت خسارہ ہوا جب آمنہ قیوم، ایسہ یاخیاوا کے خلاف تیسرے سیٹ میں ریٹائر ہوگئیں۔ آمنہ قیوم نے پہلے سیٹ میں حریف کے خلاف 2-6 سے کامیابی حاصل کی اور دوسرے سیٹ میں انہیں 5-3 کی برتری تھی کہ وہ انجری کا شکار ہوئیں اور مزید پوائنٹ نہ لے سکیں۔ تیسرے سیٹ کا پہلا گیم ہارنے کے بعد آمنہ میچ جاری نہ رکھ سکیں۔

ابتدائی لڑکھڑاہٹ کے بعد بنگلہ دیش سنبھل گیا

نئی دہلی (ایم یان این): کپتان نجم الحسین شانتو (ناٹ آوٹ ۱۳۶) اور مشفق الرحیم (ناٹ آوٹ ۱۰۵) کی سنچریوں کی بدولت بنگلہ دیش نے پہلے ٹیسٹ کے پہلے دن ابتدائی لڑکھڑاہٹ کے بعد ۳ وکٹ پر ۲۹۲ رن بنا کر میچ پر مضبوط گرفت بنالی ہے۔ بنگلہ دیش نے پہلے ٹیسٹ میچ میں میزبان سری لنکا کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری بنگلہ دیش کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ اسیتھا فرنانڈو نے انعام الحق (صفر) کو آوٹ کرکے بنگلہ دیش کو پہلا جھٹکا دیا۔ تھرندو رتنائیکے نے اپنے پہلے ٹیسٹ میں شادمان اسلام (۱۴) کو آوٹ کرکے سری لنکا کو دوسری کامیابی دلائی۔ اس کے بعد رتنائیکے نے مومن الحق (۲۹) کو بھی آوٹ کرکے بنگلہ دیش کیلئے بحران پیدا کردیا۔ مشکل کے ایسے وقت میں کپتان نجم الحسین شانتو اور

مشفق الرحیم کی جوڑی نے بنگلہ دیش کی اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھے وکٹ کیلئے ۲۴۷ رنوں کی شراکت ہوئی۔ شانتو نے ۲۰۳ گیندوں پر ۱۱ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۱۰۱ رن بنا کر اپنی سنچری مکمل کی۔ نومبر ۲۰۲۳ء کے بعد شانتو کی یہ پہلی اور سری لنکا کے خلاف دوسری ٹیسٹ سنچری ہے۔ اس کے بعد مشفق نے ۱۷۶ گیندوں میں ۵ چوکے لگا کر اپنی سنچری مکمل کی۔ مشفق کی یہ ۱۳ ویں ٹیسٹ سنچری ہے، انہوں نے سری لنکا کے خلاف چوتھی بار سنچری بنائی ہے۔ پہلے دن کا کھیل ختم ہونے پر بنگلہ دیش نے ۳ وکٹوں کے نقصان پر ۲۹۲ رن بنا کر اپنی پوزیشن مضبوط کرلی ہے۔ شانتو اور مشفق الرحیم کریز پر موجود ہیں۔ سری لنکا کی جانب سے تھرندو رتنائیکے نے ۲ وکٹیں حاصل کیں جبکہ اسیتھا فرنانڈو کو ایک وکٹ ملا۔

یکروزہ درجہ بندی میں مندھانا نے 2 سال بعد پہلا مقام حاصل کیا

نئی دہلی (ایم یان این): ہندوستانی خاتون کرکٹ ٹیم کی اسٹار بلے باز اسمرتی مندھانا نے ایک روزہ بلے بازی رینکنگ میں ۲ سال بعد دوبارہ ٹاپ پوزیشن حاصل کرلی ہے۔ مندھانا نے سری لنکا اور جنوبی افریقہ کے ساتھ سہ فریقی سیریز میں شاندار کارکردگی کی بدولت یہ کارنامہ انجام دیا۔ اس سے قبل انہوں نے یہ مقام سال ۲۰۱۹ء میں حاصل کیا تھا۔ آئی سی سی کی جانب سے منگل کو جاری کردہ تازہ ترین درجہ بندی کے مطابق مندھانا نے ۷۲۷ ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ جنوبی افریقہ کی کپتان لارا وولوارڈٹ کو پیچھے کرتے ہوئے نمبر ایک کا تاج اپنے نام کیا۔ انگلینڈ کی نئی کپتان نیٹ سکیور برنٹ اور جنوبی افریقہ کی کپتان لارا وولوارڈ ۷۱۹ پوائنٹس کے ساتھ مشترکہ طور پر دوسرے نمبر پر کھسک گئی ہیں۔ اس فہرست میں جمائمہ روڈریگز ۱۴ ویں اور کپتان ہرمن پریت کور ۱۵ ویں نمبر پر ہیں۔ جنوبی افریقہ کی تزمین برٹس ۳ میچوں کی سیریز کے پہلے میچ میں اپنی نصف سنچری کی بدولت ۵ درجے کی چھلانگ لگا کر ۲۷ ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ دوسرے میچ میں ۷۶ رن بنانے والی سن لوس بلے بازوں کی فہرست میں ۷ مقام کی چھلانگ کے ساتھ ۴۳ ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ یکروزہ

میچوں میں گیند بازی لسٹ میں سرفہرست مقام بدستور برقرار ہے، جس میں انگلینڈ کی بائیں ہاتھ کی اسپنر سوفی ایکلسٹون آسٹریلیا کی ایشلی گارڈنر اور میگن شٹ سے کافی آگے ہیں لیکن ویسٹ انڈیز کی اسپنر ایفی فلیچر کی جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے ون ڈے میں ۴ وکٹیں لینے کی وجہ سے وہ ۴ درجے ترقی کر کے ۱۹ ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔

ہندوستانی فٹبال میں بنیادی تبدیلیوں کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم یان این): فٹ بال کے میدان پر ہندوستان کی گرتی ہوئی کارکردگی سے ناراض، سابق کرشماتی کپتان بائچنگ بھوٹیا نے قومی فیڈریشن پر کھیل کو تباہ کرنے کا الزام لگایا ہے، جبکہ کچھ دیگر ماہرین نے موجودہ نظام کو سڑا گلا اور تکبر سے پُر اقرار دیا ہے۔ آل انڈیا فٹبال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) اور اس کے صدر کلیان چوبے پر بھوٹیا نے شدید حملہ اے ایف سی ایشیائی کپ کوالیفائر کے تیسرے راونڈ میں نچلی رینکنگ والی ہانگ کانگ کے خلاف ایک صفر کی چونکا دینے والی شکست کے ایک دن بعد کیا ہے۔ بھوٹیا نے کہا ''یہ دیکھنا بہت صدمہ اور تکلیف کی بات ہے کہ ہم اب ایشیا کپ کیلئے بھی کوالیفائی کرنے کے لئے جدوجہد کررہے ہیں جس کے لئے ہم باقاعدگی سے کوالیفائی کرتے رہے ہیں۔ ازبکستان، انڈونیشیا اور اردن جیسے ممالک ورلڈکپ کیلئے کوالیفائی کرچکے ہیں۔'' انہوں نے چوبے کے استعفے اور ہندوستانی فٹ بال میں ڈھانچہ جاتی تبدیلیوں کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے میدان پر خراب کارکردگی اور میدان سے باہر کی افراتفری کو گہرے تعفن کی علامت قرار دیا۔

سید مشتاق علی، جن کے نام پر ٹرافی کرکٹ میں داخلہ کا راستہ ہے

نئی دہلی (ایم یان این): آج ہم ایک ایسے مرد میدان کی کہانی پیش کررہے ہیں، جس نے ہندوستانی کرکٹ کے آسمان پر اپنی برق رفتار بیٹنگ اور جواں مردی سے وہ چراغ روشن کیا، جس کی روشنی آج بھی سید مشتاق علی ٹرافی کی شکل میں قائم ہے۔ یہ داستان ہے ایک ایسے کھلاڑی کی جس نے غلامی کے دور میں بھی آزادی کی للکار بیٹ سے دی، اور جس کی بے خوفی اور فن نے ہندوستانی بیٹنگ کو نئی شناخت بخشی۔ سید مشتاق علی کی پیدائش ۱۷ دسمبر ۱۹۱۴ء کو اندور (مدھیہ پردیش) میں ہوئی۔ وہ ایک علمی، تہذیبی اور شائستہ مسلم گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ تعلیم یافتہ والدین نے ان کی پرورش میں ادب و اخلاق کا رنگ بھرا، اور وہ نہ صرف کرکٹ کے عاشق بنے بلکہ ادبی گفتگو، موسیقی اور اردو زبان سے بھی لگاو رکھتے تھے۔ ان کے استاد، کرکٹ کے ابتدائی رہنما سی کے نائیڈو تھے، جو خود اُس دور کے بڑے بلے بازوں میں شمار ہوتے تھے۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ نائیڈو کی تربیت اور مشتاق کی فطری چمک نے ایک نایاب گوہر کو تراشا۔ انہوں نے ۱۹۳۴ء میں ہندوستان نے اپنا پہلا ٹیسٹ کھیلا، اور ۱۹۳۶ میں مشتاق علی کو ہندوستان کی قومی ٹیم میں شامل کیا گیا۔ انہوں نے ۱۹۳۶ء کیا انگلینڈ تور پر ٹیسٹ کرکٹ کا آغاز کیا، اور وہیں تاریخ رقم کی۔ ۱۹۳۶ء میں انگلینڈ کا میدان، ٹھنڈی ہوائیں، اور دیار غیر کا دباو۔ لیکن مشتاق علی اپنے منفرد انداز میں میدان میں اترتے ہیں، اور ۱۱۲ رنز کی تاریخی اننگز کھیلتے ہیں۔ یہ پہلی مرتبہ تھا کہ کسی ہندوستانی کھلاڑی نے غیر ملکی سرزمین پر ٹیسٹ سنچری بنائی ہو۔ ان کی بیٹنگ روایتی نہیں تھی —— وہ ایک فنکار تھے۔ ان کی بیٹنگ میں جھجک نہیں، جرات تھی۔ ان کے شاٹس میں تکنیک نہیں، موسیقی تھی۔ ان کی اوپننگ پارٹنرشپ وجے مرچنٹ کے ساتھ ہندوستان کی ابتدائی 'گلیمر جوڑی' سمجھی جاتی تھی۔ دونوں کی جوڑی نے کرکٹ کو وہ قد و قامت دیا جو آج وراٹ کوہلی اور روہت شرما کی شراکت میں جھلکتا ہے۔

انہوں نے مجموعی طور پر ۱۱ ٹیسٹ میچ کھیلے جس میں انہوں نے ۶۱۲ رن بنائے۔ ان رنوں میں ۲ سنچریاں بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے ۲۲۶ فرسٹ کلاس میچوں میں بھی حصہ لیا جس میں انہوں نے ۱۳ ہزار ۲۱۷ رن بنائے جس میں ۳۰ سنچریاں شامل ہیں۔ اس وقت کے لحاظ سے یہ اعداد و شمار غیر معمولی تھے۔ ● ان کی یاد میں ہندوستان میں ہر سال ہونے والا ڈومیسٹک ٹی ۰۲ ٹورنامنٹ، 'سید مشتاق علی ٹرافی' ان ہی سے منسوب ہے۔ یہ ٹورنامنٹ آج بھی نوجوان کھلاڑیوں کے لیے کرکٹ کی دنیا میں قدم رکھنے کا گیٹ وے سمجھا جاتا ہے۔ مشتاق علی صرف کھلاڑی نہیں تھے وہ اردو زبان کے دلدادہ، موسیقی پسند، اور شائستہ گفتگو کے حامل تھے۔ انہوں نے اپنی خودنوشت 'کرکٹ ڈیلائٹ فل' کے نام سے شائع کی، جو آج بھی کرکٹ کے شیدائیوں میں مقبول ہے۔

سلمان خان کی سکندر کو پائریسی کے سبب 91 کروڑ کا نقصان

نئی دہلی (ایم یان این): سلمان خان کی ایکشن انٹرٹینر فلم ''سکندر'' باکس آفس پر فلاپ ثابت ہوئی تھی۔ اس فلم نے باکس آفس پر ۱۰۰ کروڑ روپے گنوائے تھے۔ اس فلم نے باکس آفس پر ۱۰۳ ،۵۴ کروڑ روپے گنوائے تھے۔ اب ''سکندر'' فلم کے پروڈیوسرس پائریسی کے سبب ہونے والے ۹۱ کروڑ روپے کے نقصان کا دعویٰ بیمہ کے ذریعے کریں گے۔ ناڈیاوالا گرینڈسن انٹرٹینمنٹ نے اٹھتے ہوئے نقصان کے بعد ڈیجیٹل پائریسی بیمہ کے تعلق سے گفتگو شروع کی ہے۔ بالی وڈ ہنگامہ کی رپورٹ کے مطابق پائریسی کی سطح کا معائنہ اور اس کے نتیجے میں اثاثوں پر ہونے والے اثر کا معائنہ کرنے کیلئے جانچ کی جارہی ہے۔ ارنیسٹ اینڈ ینگ (ای این وائے) نے ایک تجزیاتی رپورٹ داخل کی ہے جس کے مطابق پروڈکشن ہاوس کو تقریباً ۹۱ کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ اس طرح کے آڈیٹس میں اکثر ٹکٹ پلیٹ فارمس کا ڈیٹا، تقسیم کاروں کی رپورٹ اور پائریسی کے پھیلاو کی فورینسک جانچ پڑتال شامل ہوتی ہے۔ یہ کوئی چھوٹا لیک نہیں ہے بلکہ فلم کے سرکیولیشن کی سطح غیر معمولی ہے اور باکس آفس پر بھی اس کے نقصانات دیکھے گئے ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,